باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی : منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com
جلد نمبر 30 | بروز سوموار 03 اگست 2026ء 1447 ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 205

امریکا اور اسرائیل کا ایران پر بڑا حملہ عارضی طور پر موخر، معاہدہ حتمی شرط قرار

مجوزہ معاہدے میں آبنائے ہرمز کو فوری، مکمل اور مستقل طور پر کھولنا اور ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق خدشات کا خاتمہ شامل ہے ,امریکی صدر

ایرانی وزیرخارجہ، وٹکوف اور عمانی اہلکاروں سے رابطے کیے۔امریکی میڈیا کے مطابق آبنائے ہرمز کھلوانے کیلئے معاہدہ کرنے کی کوشش میں کچھ پیشرفت ہوئی ہے۔

واشنگٹن (اے این این)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکا اور اسرائیل نے ایران کی درخواست اور مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کے اصرار پر ایران پر مجوزہ بڑا حملہ موخر کرنے پر اتفاق کیا ہے تاہم یہ فیصلہ اس شرط سے مشروط ہے کہ ایران کے ساتھ جلد از جلد کوئی معاہدہ طے پا جائے۔صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا کہ امریکا ایران کے خلاف دوسری جنگِ عظیم کے بعد کی سب

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر امیر مقام کی راولاکوٹ میں دھرنے پر بیٹھے افراد کو مذاکرات کی پیشکش

ان میں اکثریت محب وطن لوگوں کی ہے، وہ خود کو منفی عزائم رکھنے والوں سے الگ کریں اور ہمارے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کریں

معرکہ حق میں بھی راولاکوٹ کے عوام نے پاکستان کے لیے قربانیاں دیں، پونچھ کے لوگ سرحدوں کے محافظ اور عزت واحترام کے مستحق ہیں۔

اسلام آباد(اے این این)وفاقی وزیر برائے امور کشمیر وگلگت بلتستان امیر مقام نے آزاد کشمیر کے علاقے راولاکوٹ میں دھرنے پر بیٹھے افراد کو مذاکرات کی پیشکش کر دی۔ایک ٹی وی انٹرویو میں وفاقی وزیر امیر مقام کا کہنا تھا راولاکوٹ کے لوگ کشمیری ہیں، تھے اور رہیں گے۔امیر مقام نے دھرنے پر بیٹھے مظاہرین کو بات چیت کی پیشکش کرتے ہوئے کہا دھرنے میں شریک سب

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک طیبگ بیل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو تعیناتی کے آرڈرز حوالے کر رہے ہیں

حساس تنصیبات پر سیکورٹی مزید بڑھا دی گئی

خاران حملے کے بعد بلوچستان بھر میں ہائی الرٹ، کوئٹہ سمیت تمام اضلاع میں سیکورٹی انتہائی سخت، حساس تنصیبات کی حفاظت میں اضافہ، شہریوں سے شناختی دستاویزات ساتھ رکھنے اور تعاون کی اپیل

شہر کے داخلی وخارجی راستہ سمیت کوئٹہ شہر کے مختلف بازار کی شراہوں پر ایف سی کی بھاری نفری تعینات ہے جبکہ پولیس اہلکار اور ایف سی میں ناکے لگا کے اسنیپ چیکنگ شروع کردی ہے۔

کوئٹہ(خ ن) ضلع خاران میں پیش آنے والے مبینہ مسلح حملے کے بعد بلوچستان بھر میں سیکورٹی کی صورتحال کے پیش نظر پولیس، فرنٹیئر کور (ایف سی) اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے چوہدری لطیف اکبر پر حملے کا نوٹس لے لیا

چیف سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر اور آئی جی پولیس ذمہ داروں کو فی الفور کیفرکردار تک پہنچائیں، وزیراعظم کی ہدایت

اسلام آباد(پی پی آئی) وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر چوہدری لطیف اکبر پر حملے کا نوٹس لے لیا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ چیف سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر اور آئی جی پولیس ذمہ داروں کو فی الفور کیفرکردار تک پہنچائیں۔وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر فیصل ممتاز

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

بارشوں سے اب تک 126 افراد جاں بحق اور 404 زخمی ہوئے، این ڈی ایم اے

زیادہ 55 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 26 بچے شامل ہیں جبکہ پنجاب میں 47 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 19 بچے شامل ہیں

24 گھنٹوں کے دوران پنجاب میں 4 ریسکیو آپریشنز کے ذریعے 9 افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، جبکہ خیبر پختونخوا میں 2 اور سندھ میں 5 افراد کو ریسکیو کیا گیا

اسلام آباد(جی این ایم) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے 26 جون سے یکم اگست تک ملک بھر میں مون سون بارشوں سے ہونے والے جانی ومالی نقصانات کی رپورٹ جاری کردی جس کے مطابق اس عرصے کے دوران ملک بھر میں بارشوں سے متعلق مختلف حادثات میں 126 افراد جاں بحق جبکہ 404 افراد زخمی ہوئے۔این ڈی ایم اے کے مطابق رپورٹ کے

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

سید نیئر حسین بخاری کی قائم مقام صدر آزاد کشمیر پر حملے کی شدید مذمت

چوہدری لطیف اکبر پر حملہ دراصل ریاست کے ایک آئینی منصب پر حملہ ہے، سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز

مظفرآباد (پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے سیکرٹری جنرل سید نیئر حسین بخاری نے آزاد جموں وکشمیر کے قائم مقام صدر چوہدری لطیف اکبر پر حلقہ نمبر 5 کھاوڑہ، مظفرآباد میں ہونے والے قاتلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چوہدری لطیف اکبر پر حملہ دراصل ریاست کے ایک آئینی منصب پر حملہ ہے۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سید نیئر حسین بخاری نے کہا کہ مظفرآباد ڈویژن میں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے کامیاب اور تاریخی انتخابی جلسے کے بعد مخالفین کی واضح شکست نمایاں ہو چکی

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

نظام حکمرانی کی ناکامی کی وجہ صرف 4 صوبوں کا وجود نہیں، رضا ربانی

نظام کی ناکامی کی وجہ سول وعسکری بیوروکریسی کو سیاسی کردار اور فیصلہ سازی میں غیر معمولی وسعت دینا ہے، سابق چیئرمین سینٹ

اسلام آباد (پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور سابق چیئرمین سینیٹ رضا ربانی نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام اور نظام حکمرانی کی ناکامی کے بیان نے ایک غیر ضروری حساس بحث کو جنم دیا۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ نظام حکمرانی کی ناکامی کی وجہ صرف چار صوبوں کا وجود نہیں، نظام حکمرانی کی ناکامی کی وجہ جمہوری عمل کو بار بار

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، بی ایم سی ہسپتال کے عملے کی مجرمانہ غفلت، ختنے کے دوران 4 سالہ بچے کا عضو تناسل کٹ گیا

کوئٹہ(پی پی آئی) بولان میڈیکل کالج (بی ایم سی) ہسپتال کے عملے کی شدید غفلت کا انتہائی افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں ختنے کے دوران چار سالہ بچے کا عضو تناسل کاٹ دیا گیا۔

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر الیکشن کے دوسرے مرحلے کیلئے ووٹنگ، پولنگ کا وقت ایک گھنٹہ بڑھایا گیا

عملہ نہ پہنچنے پر مظفرآباد ڈویژن کے حلقہ ایل اے 27 کے تمام 196 پولنگ اسٹیشنوں پر انتخابات ملتوی

مظفرآباد (پی پی آئی) آزاد کشمیر انتخابات کے دوسرے مرحلے کیلئے پولنگ کا وقت ایک گھنٹہ بڑھایا گیا۔آزاد کشمیر انتخابات کے دوسرے مرحلے میں مظفرآباد ڈویژن کی 9 اور مہاجرین کی 12 نشستوں کے لیے پولنگ کا عمل صبح 8 بجے شروع ہوا جو شام 5 بجے تک جاری رہنا تھا تاہم الیکشن کمیشن نے پولنگ کا عمل ایک گھنٹہ بڑھایا۔الیکشن کمیشن آزاد کشمیر نے مظفرآباد ڈویژن میں پولنگ شام 6 بجے تک جاری رہنے کا بتایا، مظفرآباد ڈویژن کے ووٹرز نے شام 6 بجے تک اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، ووٹرز کی زیادہ تعداد کو مدنظر

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، سیٹلائٹ ٹاؤن میں ہتھوڑے کے وار سے نوجوان قتل، علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا

کوئٹہ(پی پی آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن میں ایک نوجوان کو مبینہ طور پر سر پر ہتھوڑے کے پے در پے وار کرکے قتل کر دیا گیا۔ افسوسناک واقعے کے بعد علاقے میں

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

پاکستان پیپلز پارٹی کی 25 انتخابی شکایات پر الیکشن کمیشن کی خاموشی

پیپلز پارٹی آزاد جموں وکشمیر الیکشن سیل نے چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر کو فالو اپ درخواست ارسال کردی

مظفرآباد(پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد جموں وکشمیر الیکشن سیل نے چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر کو فالو اپ درخواست ارسال کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولنگ کے روز 2 اگست 2026 کو آزاد جموں وکشمیر کے 11 انتخابی حلقوں سے متعلق مجموعی طور پر 25 الگ الگ شکایات الیکشن کمیشن کو ارسال کی گئیں تاہم اب تک ان میں سے کسی ایک شکایت پر بھی الیکشن کمیشن کی جانب سے نہ کوئی تحریری جواب دیا گیا ہے اور نہ ہی کسی

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لوگ گلو کار گل میر جمالی ملاقات کر رہے ہیں

آزاد کشمیر الیکشن، لطیف اکبر پر حملہ ہوا اور پیپلز پارٹی کے کارکن کی شہادت کی اطلاع ہے، قمر زمان کائرہ

ایسے انتخابات سے جو حکومت بنے گی اس کی کیا ساکھ ہوگی، آزاد کشمیر کا یہ الیکشن ہم سے چھینا گیا ہے، رہنما

مظفرآباد(پی پی آئی) پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما قمر زمان کائرہ نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر انتخابات کے پہلے مرحلے میں تحفظات کے باوجود دوسرے مرحلے میں حصہ لیا، تاہم پھر وہی روش اختیار کرتے ہوئے چوہدری لطیف اکبر پر قاتلانہ حملہ کیا اور پیپلز پارٹی کے ایک اور کارکن کی شہادت کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔چوہدری مجید کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے رہنما پیپلز پارٹی قمر زمان کائرہ نے کہا کہ جب سے آزاد کشمیر کے انتخابات شروع ہوئے ہیں ایک ٹینشن کی فضا تھی، امن عامہ کی صورتحال بھی خراب تھی، تین مرحلوں کے

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

راولپنڈی: وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیر داخلہ کا نادرا سینٹر شملہ پہاڑی کا دورہ، سہولتیں دیکھ کر خوشی کا اظہار

محسن نقوی کی شناختی کارڈز اور دیگر دستاویزات بنوانے کے لیے آنے والے شہریوں سے ملاقات

اسلام آباد(پی پی آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے 24/7 نادرا سینٹر شملہ پہاڑی کا دورہ کیا اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولتوں کا جائزہ لیا۔وزیر داخلہ نے شہریوں کے لیے بہترین سہولتیں دیکھ کر خوشگوار حیرت کا اظہار کیا۔انہوں نے شناختی کارڈز اور دیگر دستاویزات بنوانے کے لیے آنے والے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، ہنہ اوڑک میں نوجوان کے قتل کے بعد صورتحال کشیدہ

کوئٹہ(پی پی آئی) ہنہ اوڑک میں نوجوان کی شہادت کے بعد احتجاج دوبارہ شدت اختیار کر گیا، ایف سی ہیڈکوارٹر اور تھانے کے سامنے دھرنا مظاہرین کا ریاض کاکڑ کی لاش فوری ورثا کے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کے پی، 2 ماہ کے دوران سیکیورٹی فورسز کی انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں، متعدد دہشتگرد ہلاک

آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے کئی ٹھکانے تباہ، اسلحہ وگولہ بارود برآمد، دیسی بم بھی تباہ کردیے گئے

پشاور(پی پی آئی) خیبر پختونخوا میں گزشتہ 2 ماہ کے دوران سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن 11 گرج کے دوران متعدد خوارج کو ہلاک اور ان کے ٹھکانے بھی تباہ کیے گئے۔اس دوران سیکیورٹی فورسز نے سہولت کاروں کو بھی پکڑا اور اسلحہ وگولہ بارود بھی برآمد کیا۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق باجوڑ کے علاقے شاکرو میں سیکیورٹی

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، سورینج کوئلہ کان حادثے پر مسلم لیگ (ن) کے رہنما جمال شاہ کاکڑ کا اظہار افسوس

کوئٹہ(پی پی آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے سورینج میں کوئلے کی کان میں پیش آنے والے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

پولنگ میں تاخیر انتخابی انتظامات پر سنگین سوالیہ نشان ہے، شیری رحمٰن

انتخابی عملے کی تاخیر کے باعث ووٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا رہا، نائب صدر پیپلز پارٹی

اسلام آباد(پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ انتخابی عملے کی تاخیر کے باعث ووٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا رہا، بیشتر پولنگ اسٹیشنز پر پولنگ تاخیر کا شکار ہوئی، جو انتخابی انتظامات پر سنگین سوالیہ نشان ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ایل اے 28، ایل اے 31، ایل اے 25 اور ایل اے 34 کے متعدد پولنگ

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر میں الٹرا فارم 47 والا انتخاب نظر آرہا ہے، ندیم افضل چن

پیپلز پارٹی کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جارہا ہے، آپ ہوش کے ناخن لیں ورنہ ہم ان انتخابات کی توثیق نہیں کریں گے

اسلام آباد (پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما ندیم افضل چن نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں الٹرا فارم 47 والا انتخاب نظر آرہا ہے، پیپلز پارٹی کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جارہا ہے، آپ ہوش کے ناخن لیں ورنہ ہم ان انتخابات کی توثیق نہیں کریں گے، آزاد کشمیر کے انتخابات پر پوری دنیا کی نظر ہے، اس انتخابی عمل کو درست کیا

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

خاران، مسلح افراد کا سٹی اور سی ٹی ڈی تھانے پر حملہ، وائرلیس وریکارڈ نذر آتش

خاران(پی پی آئی) رات گئے نامعلوم مسلح افراد کی بڑی تعداد نے خاران شہر میں داخل ہوکر سٹی پولیس تھانے پر حملہ کر دیا۔ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے تھانے پر قبضہ کرنے کے دوران ڈیوٹی

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

امیر جماعت اسلامی کی انتخابی اصلاحات اور معاشی پالیسیوں پر جامع تجاویز پیش

نیشنل ڈائیلاگ کے ذریعے ہی سسٹم بدل سکتا ہے، ورنہ عوام میں نفرت پھیلے گی، پیٹرول پر لیوی کی مد میں عوام سے بھتہ ٹیکس لیا جارہا ہے، امیر جماعت اسلامی

نظام چلانے والوں نے اپنی ناکامی کا اعتراف کرلیا، دل بڑا کر کے نیشنل ڈائیلاگ کا آغاز کریں، بانی پی ٹی آئی سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے

لاہور (اے این این) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے ملکی سیاسی، معاشی اور آئینی صورتحال پر قومی مکالمے، انتخابی اصلاحات اور معاشی پالیسیوں پر جامع تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل ڈائیلاگ کے ذریعے ہی سسٹم بدل سکتا ہے، ورنہ عوام میں نفرت پھیلے گی، پیٹرول پر لیوی کی مد میں عوام سے بھتہ ٹیکس لیا جارہا ہے، پیٹرول 225 روپے سے کم کیا جائے، ورنہ ملک

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں امن، ترقی اور عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، زرک مندوخیل

دہشت گردی اور بدامنی کے ذریعے بلوچستان کے ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی

ترقیاتی منصوبوں کی شفاف تکمیل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے اور ان کا ریاستی اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، عوامی فلاح وبہبود اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، بجلی اور سڑکوں کے شعبوں میں نمایاں بہتری لانے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں اپنے ایک بیان میں شیخ

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: اسلام آباد ہائی وے کے ساتھ ڈیجیٹل اسکرین پر 5 اگست کو منائے جانے والے یوم استحصال کے سلسلے میں پیغامات آویزاں ہیں

محسن نقوی کی نئے صوبوں سے متعلق رائے قابل توجہ ہے، بیرسٹر سیف

تجاویز دینا کافی نہیں، محسن نقوی کو نئے صوبوں کے قیام کے لیے عملی اقدامات بھی کرنے چاہئیں، بیان

پشاور(پی پی آئی) سابق مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ ملک میں مزید انتظامی صوبے قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ محسن نقوی کی نئے صوبوں سے متعلق رائے قابل توجہ ہے، موجودہ صوبائی ڈھانچہ عوامی مسائل کے موثر حل میں ناکام ثابت ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ تجاویز دینا کافی نہیں، محسن نقوی کو نئے صوبوں کے قیام کے لیے عملی اقدامات بھی کرنے چاہئیں، اختیارات اس وقت بیوروکریسی کے چند مخصوص حلقوں تک محدود ہیں۔بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا کہ ملک کے انتظامی

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

لورالائی، شہر میں پینے کے پانی کا شدید بحران، شہری اور بچے موذی بیماریوں کا شکار ہونے لگے

لورالائی (پی پی آئی) ڈویژنل ہیڈ کوارٹر لورالائی کے شہری عرصہ دراز سے پینے کے صاف پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔محکمہ پبلک ہیلتھ کے آفیسران لورالائی سے تنخواہیں وصول کر رہے

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

پاکستان ہماری شناخت اور روشن مستقبل ہے، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی

گنداخہ، 14 اگست برصغیر کے مسلمانوں کی بے مثال قربانیوں اور قائدانہ بصیرت کی روشن علامت ہے

گنداخہ(پی پی آئی) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا ہے کہ 14 اگست کا دن برصغیر کے مسلمانوں کی بے مثال قربانیوں، لازوال جدوجہد، اتحاد، ایمان اور قائدانہ بصیرت کی روشن علامت ہے۔یہ دن ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنے عظیم وطن پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔انہوں نے یوم آزادی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح، شاعر مشرق علامہ محمد اقبال اور تحریک پاکستان کے دیگر اکابرین کی ولولہ انگیز قیادت اور لاکھوں مسلمانوں کی عظیم قربانیوں کے نتیجے میں ہمیں ایک آزاد اسلامی

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

اوتھل، فری میڈیکل کیمپ کے بعد مستحق مریضوں کے مفت آپریشنز کا سلسلہ جاری

اوتھل (پی پی آئی) دیوی بائی خوشحال داس ڈیوآنی ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام، ٹرسٹ کے سربراہ ڈاکٹر تولا رام لاسی کی جانب سے گزشتہ دنوں اوتھل میڈیکل سینٹر اینڈ میٹرنٹی ہوم، سول

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

دفاع وطن کیساتھ ساتھ کشمیری بہن بھائیوں کی خدمت اور فلاح وبہبود میں پاک فوج پیش پیش

پاک فوج کے راولاکوٹ میں منیر چوک اور 15 چوک پر 2 موبائل فری میڈیکل کیمپس، ہزاروں مریضوں کو مفت ادویات فراہم

راولاکوٹ (پی پی آئی) پاک فوج آزاد جموں وکشمیر میں عوامی فلاح اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے۔پاک فوج کی جانب سے راولاکوٹ میں منیر چوک اور 15 چوک پر 2 موبائل فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے،فری میڈیکل کیمپس کا بنیادی مقصد عام شہریوں کو ان کی دہلیز پر مفت اور معیاری علاج کی سہولیات فراہم کرنا ہے، طبی عملے کی جانب سے کیمپوں کے دوران مجموعی طور پر 3 ہزار سے زائد مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں۔پاک فوج کے فری میڈیکل کیمپس میں ماہر طبی عملے نے خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت 100 سے زائد افراد کا معائنہ کیا۔موجودہ صورتحال

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی انتخابات: بارکھان میں بھی پولنگ

بارکھان (پی پی آئی) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے سلسلے میں ملک بھر کی طرح ضلع بارکھان میں بھی رجسٹرڈ کشمیری مہاجر ووٹرز کے لیے پولنگ کا عمل پرامن ماحول میں جاری ہے۔الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹرز کے جمہوری حق رائے دہی کو یقینی بنانے کے لیے تمام تر ترتیبات مکمل کی گئی ہیں۔ڈسٹرکٹ الیکشن کمیشن کے مطابق بارکھان میں خواتین ووٹرز کے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

اہرام مصر کی تعمیر کیسے ہوئی، ماہرین ممکنہ جواب جاننے میں کامیاب

مقبرے تجرباتی تعمیراتی طریقہ کار کی جھلکیاں فراہم کرتے ہیں جس کے بعد اہرام مصر کی تعمیر شروع ہوئی، محققین

قاہرہ (پی پی آئی) صدیوں پرانے اہرام مصر عرصے سے لوگوں اور سائنسدانوں کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق عرصے سے سائنسدانوں کے لیے یہ سوال معمہ بنا ہوا ہے کہ ہزاروں سال قبل کس طرح قدیم مصر میں اتنے بڑے اہرام تعمیر کیے گئے مگر اب اس کا ممکنہ جواب سامنے آ گیا ہے۔پہلے یہ خیال ظاہر کیا گیا تھا کہ رسیوں اور سلیج (ایک قسم کی گاڑی) کے نظام کے ذریعے اہرام کے اوپری حصوں تک پتھر پہنچائے جاتے تھے، مگر اب دریائے نیل کے قریب ایسے شواہد ملے ہیں جن سے عندیہ ملتا ہے کہ اس زمانے کے ماہرین نے صحرا میں گیزہ کے عظیم ہرم کی تعمیر سے صدیوں قبل ہی جدید تعمیراتی تکنیکس

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

لاہور، وین ڈیلنگ کے شوق نے 24 سالہ نوجوان سے زندگی چھین لی

جاں بحق ہونے والے نوجوان کا دوسرا بھائی بھی اسی گروپ کے ہمراہ موجود تھا

لاہور(پی پی آئی) کینال روڈ اچھرہ سے ایف سی پل کی جانب ون ویلنگ کے دوران پیش آنے والے افسوسناک حادثے میں 24 سالہ نوجوان ابرار جاں بحق ہوگیا۔ابتدائی معلومات کے مطابق لالہ ساجد نامی ون ویلنگ گروپ ٹولیوں کی صورت میں کینال روڈ پر خطرناک انداز میں ون ویلنگ کر رہا تھا۔حادثے سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل لاہور ٹریفک پولیس نے اسی گینگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک ون ویلر حسنین کو گرفتار کر کے قانونی کارروائی کے لیے تھانہ اچھرہ پولیس کے حوالے کیا تھا، جبکہ دیگر افراد موقع سے فرار

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

لورالائی، آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات، لورالائی میں واحد خاتون ووٹر کے لیے پولنگ اسٹیشن قائم

لورالائی (پی پی آئی) آزاد کشمیر کے عمومی انتخابات کے سلسلے میں لورالائی کے بابو محلہ گرلز پرائمری سکول میں قائم پولنگ اسٹیشن نمبر 46 جمہوریت اور ووٹ کی حرمت کی ایک بے مثال علامت بن گیا۔اس پولنگ اسٹیشن کا قائم ہونا ایک ووٹ کی حقیقی قدر وقیمت کا واضح ثبوت ہے۔حلقہ

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گورنمنٹ مڈل سکول پائندخان ون میں بنیادی سہولیات کا فقدان

بجلی، گیس اور پینے کے پانی کی عدم دستیابی، 3 اگست کو سکول کھلنے سے قبل سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ

کوئٹہ(پی پی آئی) گورنمنٹ مڈل سکول پائندخان ون میں نہ بجلی ہے نہ گیس اور نہ پینے کی پانی جسکے سبب طلبا اور سٹاف کو مشکلات کا سامنا ہے گزشتہ کئی برس سکول بنیادی مسائل سے محروم ہے دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی دعوے کرتے تھکتے نہیں لیکن صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے وسط میں واقع مڈل سکول پائندخان ون شدید گرمی پنکھے نہ ہونے کے سبب مشکلات کا سامنا ہے ضرورت اس امر کی ہے مڈل سکول پائندخان ون سمیت صوبے بھر میں واقع سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ تین اگست کو گرمیوں کی چھٹیاں ختم ہونے کے بعد دوبارہ سکول کھلنے پر طلبا طالبات کو

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما راجہ پرویز اشرف ملاقات کر رہے ہیں

میڈیا ورکرز کے مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے، بی ایم ایف

ورکرز اور اخباری صنعت کے ساتھ کسی بھی قسم کی زیادتی برداشت نہیں کی جائے گی، بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ(پی پی آئی) بلوچستان میڈیا فورم (B.M.F) نے اپنے جاری کردہ اعلامیہ میں واضح کیا ہے کہ بلوچستان کے میڈیا ورکرز، صحافی برادری اور اخباری صنعت کے ساتھ کسی بھی قسم کی ناانصافی، امتیازی سلوک یا زیادتی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔فورم نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں اور مشکل ترین حالات میں عوام تک درست اور بروقت معلومات پہنچانے کی ذمہ داری نبھاتے ہیں، اس لیے ان کے مسائل کا فوری اور مستقل حل حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں خدمات انجام دینے والے علاقائی نامہ نگار نہایت محدود وسائل اور سخت حالات کے باوجود

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

لاہور: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش کے 983 ویں سالانہ عرس مبارک کے آغاز پر چادر پوشی کر رہے ہیں

پاکستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے، سید جہانگیر شاہ

جس کی تعمیر و ترقی کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، لیگ (ن) کے صوبائی رہنما

کوئٹہ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ساجد ترین ایڈووکیٹ، آغا حسن بلوچ، ملک نصیر شاہوانی، موسیٰ بلوچ، غلام نبی مری، صمند بلوچ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

نصیرآباد میں نوجوان کا مبینہ اغوا اور تشدد سے قتل

گرمی سے موت "قرار دینے کے دعوے نے تنازع کھڑا کر دیا، ویڈیو وائرل

نصیرآباد (بی پی آئی) نصیرآباد میں ایک نوجوان ندیم احمد ابڑو کے مبینہ قتل کے واقعے نے شدید سنسنی پھیلا دی ہے، جسے ابتدائی طور پر گرمی کے باعث دم گھٹنے سے موت قرار دے کر معاملہ رفع دفع کرنے کی کوشش کی گئی، تاہم واقعے کی ہولناک ویڈیو سامنے آنے کے بعد حقائق پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ متاثرہ خاندان اور ذرائع کے مطابق ندیم احمد ابڑو کو چند روز قبل نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کیا اور درخت سے لٹکا کر بے رحمی سے بدترین تشدد کا نشانہ بنایا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں ملزمان کو اسلحے کے زور پر نوجوان پر تشدد کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ مقتول کے والد امام بخش ابڑو نے اپنے ویڈیو بیان میں الزام عائد کیا ہے کہ بیٹے کے جسم پر تشدد کے واضح نشانات موجود تھے، مگر سول ہسپتال کے ڈاکٹروں نے حقائق کو نظرانداز کرتے ہوئے موت کی وجہ گرمی قرار دی۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے واقعے کا فوری نوٹس لینے اور ملزمان کے ساتھ ساتھ غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا

بولان، بھاگ شہر اور گردونواح میں طوفانی ہواؤں کے ساتھ بارش، موسم خوشگوار، بجلی معطل

بولان (بی پی آئی) بولان کے علاقے بھاگ شہر اور اس کے گردونواح میں تیز و طوفانی ہواؤں کے ساتھ بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، جس کے باعث علاقے میں طویل عرصے سے جاری گرمی کی شدت میں نمایاں کمی آئی ہے اور موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ تاہم طوفانی ہواؤں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی علاقے میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی ہے، جس کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ بارش کے باعث مقامی ندی نالوں میں طغیانی اور نشیبی علاقوں میں سیلابی ریلے داخل ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، جس پر مقامی لوگوں کو محتاط رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

عوام کی جان و مال کی حفاظت پولیس کی اولین ترجیح ہے، محمد عمر اعوان

... امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ میرحسن میں ایس ایچ او سب انسپکٹر محمد عمر اعوان کی تعیناتی کے بعد علاقے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے پولیس کی جانب سے جرائم کے خاتمے، سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائیوں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی گئی ہے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ ایس ایچ او محمد عمر ... کے لیے پولیس کی سرگرمیاں بھی تیز ہوئی ہیں پولیس گشت میں اضافہ، مشتبہ افراد کی نگرانی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے اقدامات سے شہریوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہوا ہے پولیس تھانہ میرحسن کی حدود میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس اہلکاروں کو مزید فعال کیا گیا ہے، جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔۔

اوستا محمد، تھانہ صدر میں کھلی کچہری کا انعقاد، عوامی مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی

عوام اور پولیس کے تعاون سے ہی امن وامان قائم ہو سکتا ہے، مظلوم کی داد رسی اور قانون کی بالادستی اولین ترجیح ہے، موسیٰ خان

... ہدایات پر ضلع اوستا محمد کے تمام تھانوں میں عوامی مسائل کے حل اور پولیس و عوام کے درمیان باہمی اعتماد کو فروغ دینے کے لیے کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں تھانہ صدر اوستا محمد میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، تاجر برادری، میڈیا نمائندگان اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے اپنے ... نے تمام مسائل توجہ سے سنے اور انہیں قانون کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایچ او موسیٰ خان مری نے کہا کہ آج کی اس کھلی کچہری کا مقصد صرف ملاقات کرنا نہیں بلکہ عوام کے مسائل کو سننا، ان کا جائزہ لینا اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ہے۔ عوام اور پولیس ایک ہی معاشرے کا حصہ ہیں۔۔

اوستا محمد، سمندر میں تیز رفتار اسپیڈ بوٹ اور بیلدار کے درمیان تصادم، 1 ماہی گیر شدید زخمی ہوگیا

... کہا جاتا ہے کہ درمیان شدید تصادم کے نتیجے میں ایک ماہی گیر شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق اورماڑہ کے دیمی زر کے سمندر میں ماہی گیر حسب معمول اپنی چھوٹی کشتی بیلدار میں ماہی گیری میں مصروف تھے کہ اس دوران ایک تیز رفتار اسپیڈ بوٹ نے بے قابو ہو کر کشتی کو زوردار ٹکر مار دی۔ شدید ٹکر کے نتیجے میں کشتی میں سوار برکت ولد کریم بخش نامی ایک ماہی گیر شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کے فوراً بعد قریب موجود دیگر ماہی گیروں نے مدد

حاجی اسحاق مینگل، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت اللہ قریشی کا سیلانی آئی ٹی سینٹر کے دورے کے موقع پر سہیل بیگ اور دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

ڈیرہ مراد جمالی اور گردونواح میں تیز آندھی کے ساتھ موسلادھار بارش

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی بختیارآباد نوتال لاڑھی سبی ڈیرہ بگٹی لہڑی تمبو و دیگر علاقوں میں تیز آندھی کے ساتھ موسلادھار بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی بجلی کے کھمبے گرنے سے کئی علاقے تاریکی میں ڈوب گئے مکانات کی چھتیں دیواریں گرنے سے 22 سے زیادہ افراد زخمی ہو گئے جبکہ مانجھوٹی کینال کو شگاف پڑنے سے درجنوں دیہات زیر آب کھڑی فصلیں تباہ لاکھوں روپے کے گھریلو سامان اناج پانی میں بہہ گیا سینکڑوں افراد بے گھر بختیارآباد بھاگ کے درمیان گیارہ ہزار کے وی بجلی کے کھمبے زمین بوس ہونے سے لہڑی بختیارآباد چھلگری تنگوئی ڈیجی

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد چھ افراد سے موبائل فون اور ہزاروں روپے نقدی لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی اسٹریٹ کرائم میں اضافہ ایک ہی رات میں چھ افراد سے موبائل فونز ہزاروں روپے نقدی چھین لی گئی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود گزشتہ شب شرقی ڈالڈا ایریا میں نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر مقامی سوشل ورکر سید اسحاق شاہ سمیت تین افراد سے تین موبائل فونز نقدی و دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے جبکہ غربی ایریا ہسپتال کالونی وارڈ نمبر 38 اور بوائز ہائی سکول ایریا میں بھی تین افراد سے موبائل فونز ہزاروں روپے نقدی چھین کر فرار ہو گئے اسٹریٹ کرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات پر ڈیرہ مراد جمالی کے عوام میں گہری

چمن، گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مدرسہ عربیہ بحرالعلوم میں تدریسی سرگرمیوں کا دوبارہ آغاز

والدین اپنے بچوں کی بروقت اور باقاعدہ سکول آمد کو یقینی بنائیں، ہیڈ ٹیچر

چمن (بی پی آئی) موسم گرما کی مختصر تعطیلات کے بعد گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مدرسہ عربیہ بحرالعلوم جامع مسجد نور محلہ شیخ الحدیث حضرت مولانا شیخ محمد چمنی رحمہ اللہ گھوڑا ہسپتال روڈ چمن میں آج 3 اگست 2026 (بروز پیر) سے باقاعدہ تدریسی سرگرمیوں کا دوبارہ آغاز ہو رہا ہے۔ ہیڈ ٹیچر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تمام والدین اور سرپرست اپنے بچوں کی بروقت سکول آمد کو یقینی بنائیں تاکہ تعلیمی سال کا آغاز بھرپور انداز میں ہو اور طلبہ کا قیمتی تعلیمی وقت ضائع نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہی دن سے باقاعدہ حاضری طلبہ کو اپنے نصاب اور اسباق کے ساتھ ہم آہنگ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے جبکہ والدین، اساتذہ اور طلبہ کے باہمی تعاون سے ہی بہتر تعلیمی نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس لیے والدین سے گزارش ہے کہ وہ بچوں کی حاضری، نظم و ضبط اور تعلیمی کارکردگی پر خصوصی توجہ دیں تاکہ وہ بہتر تعلیم حاصل کر کے اپنے روشن مستقبل کی بنیاد مضبوط بنا سکیں۔

عطا محمد بنگلزئی ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالصمد بلوچ کو اسلم بلوچ اور کامران بنگلزئی مٹھائی کھلا کر مبارکباد دے رہے ہیں

پاکستان کی خوشحالی کیلئے عمران خان کی رہائی ضروری ہے، سید صادق آغا

پانچ اگست کو بلوچستان سمیت ملک بھر میں تحریک انصاف کے زیراہتمام بھرپور احتجاج کیا جائے گا

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ پانچ اگست 2023 پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک انتہائی افسوسناک دن ہے، جب ملک کے سابق وزیراعظم اور تحریک انصاف کے بانی عمران خان کو گرفتار کیا گیا۔ اس واقعے کے بعد ملک مسلسل سیاسی، آئینی اور معاشی عدم استحکام کا شکار رہا، جس کے منفی اثرات آج بھی عوام بھگت رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی مسلسل قید نہ صرف کروڑوں پاکستانیوں کے جذبات کو مجروح کر رہی ہے بلکہ اس سے جمہوری عمل، قانون کی بالادستی اور عوامی اعتماد بھی متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عمران خان سمیت تمام سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے تاکہ ملک میں سیاسی کشیدگی کا خاتمہ اور قومی مفاہمت کی راہ ہموار ہو سکے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ تحریک انصاف کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر 5 اگست کو بلوچستان سمیت ملک بھر میں پرامن اور بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔ اس احتجاج کا مقصد آئین و قانون کی بالادستی، حقیقی جمہوریت، عوام کے بنیادی حقوق اور عمران خان کی رہائی کا مطالبہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران سیاسی عدم استحکام، مہنگائی، بے روزگاری، سرمایہ کاری میں کمی، صنعتوں کی بندش اور ہنرمند نوجوانوں کی بیرون ملک ہجرت نے ملک کو

چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو بلوچستان عبدالمالک درانی سے بلوچستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (بی پی آئی) چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو بلوچستان عبدالمالک درانی سے بلوچستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے وفد نے ملاقات کی، جس میں ٹیکس ایئر 2026 کے لیے انکم ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے کے دوران ٹیکس دہندگان اور ٹیکس پریکٹیشنرز کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے وفد نے انکم ٹیکس ریٹرنز کی فائلنگ کے عمل میں پیش آنے والی تکنیکی اور عملی مشکلات سے چیف کمشنر کو آگاہ کیا

کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن تباہی و بربادی کا شکار، تحریک انصاف کے رحیم کاکڑ کا شدید اظہار تشویش

صفائی کا نظام معطل، اسٹریٹ لائٹس بند اور آوارہ کتوں کی بھرپور موجودگی، نیب اور اینٹی کرپشن سے تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ جمیل بوستان ایڈووکیٹ میر داد ایس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ ڈاکٹر منصور ڈاکٹر خوشحال ڈاکٹر رستم سردار احمد سردار بہلول خان نے کوئٹہ میٹروپولیٹن کی تباہی بربادی پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے ایک بہترین عوام کو ریلیف دینے والا ضروری سروس کا ادارہ صرف آج کرپشن لوٹ مار فراڈ ترقیاتی فنڈز کو لیچ فراڈ کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے صفائی جو کہ پورا شہر گندگی سے بھرا اور نالیاں بھری پڑی ہے گھر کا کچھرا 500 فی گھر صفا کوئٹہ کا فراڈ ادارہ وصول کر رہا ہے شہر بھر کے اسٹریٹ لائٹ بند ہو چکے ہیں پورے کوئٹہ شہر کی گلیاں روڈ آوارہ کتوں سے بھرے ہوئے ہیں بچوں اور لوگوں کو کاٹ رہے ہیں۔۔

34 افراد کے جاں بحق ہونے پر مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کا گہرے دکھ کا اظہار

میتوں کی گاڑیوں کی چھتوں پر منتقلی انتہائی افسوسناک اور انتظامی بے حسی ہے، متاثرہ خاندانوں کی مالی معاونت کی جائے، کاشف حیدری

کوئٹہ (بی پی آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کوئلہ کے قریب سورینج میں کوئلہ کان کے المناک حادثے کے نتیجے میں 34 افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور دلخراش سانحہ ہے۔ گزشتہ روز ہزارہ ٹاؤن کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ترجمان کاشف حیدری و دیگر نے کہا کہ کوئلہ کانوں میں آئے روز پیش آنے والے حادثات اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ کان کنی کے شعبے میں مزدوروں کی جانوں کے تحفظ کے لیے مؤثر حفاظتی اقدامات، نگرانی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے مناسب انتظامات پر سنجیدگی سے عملدرآمد نہیں کیا جا رہا۔ مزدور اپنی جانیں خطرے میں ڈال کر اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے کے لیے روزگار حاصل کرتے ہیں، انہیں بنیادی حفاظتی سہولیات فراہم کرنا حکومت اور کان مالکان دونوں کی ذمہ داری ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ حادثے کے بعد جاں بحق مزدوروں کی میتوں کو ایمبولینس کی سہولت تک فراہم نہ کرنا اور انہیں گاڑیوں کی چھتوں پر منتقل کیا جانا انتہائی افسوسناک اور انسانی وقار کے منافی عمل ہے۔ ایک طرف خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھویا اور دوسری جانب ان کے جسدِ خاکی کے ساتھ بھی مناسب اور باوقار رویہ اختیار نہ کیا گیا۔۔

حکومت بلوچستان نے سورینج کوئلہ کان حادثہ کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) سے کرانے کا فیصلہ

کوئٹہ (بی پی آئی) حکومت بلوچستان نے سورینج کوئلہ کان حادثہ کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) سے کرانے کا فیصلہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے سی ایم آئی ٹی کو موقع پر جا کر واقعہ تحقیقات کرنے کی ہدایت کی ہے چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی کی سربراہی میں سی ایم آئی ٹی واقعہ کی تحقیقات کرے گی انکوائری میں حادثے کی اصل وجہ، متعلقہ حکام کی کارکردگی اور ذمہ داروں کا تعین بھی کیا جائے گا۔۔

کوئٹہ، پریس کلب میں نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل کبیر محمد شہی، بگزار شاہ، یعقوب شاہوانی، فرید؟؟ کی نگرانی میں نیشنل پارٹی ڈسٹرکٹ کوئٹہ کے انٹرا پارٹی الیکشن کے موقع پر حاجی عطا محمد بنگلزئی، کامران بنگلزئی، آغا گل، نصیر شاہوانی اور دیگر ووٹ کاسٹ کر رہے ہیں

چھتر، تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی میں کھلی کچہری کا انعقاد

عوام اور پولیس کا مضبوط رابطہ ہی پائیدار امن اور جرائم کے خاتمے کی ضمانت ہے، ایس ڈی پی او غلام سرور مینگل

چھتر (بی پی آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی نصیرآباد رینج اور ایس ایس پی نصیرآباد کی خصوصی ہدایات پر پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی میں عوامی مسائل کے حل، پولیس اور شہریوں کے درمیان باہمی اعتماد کے فروغ اور امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری کی صدارت ایس ڈی پی او سرکل ڈیرہ مراد جمالی غلام سرور مینگل نے کی، جبکہ ایس ایچ او تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی محمد انور کھوسہ، سب انسپکٹر نور محمد بگٹی سمیت دیگر پولیس افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سیاسی، سماجی، قبائلی اور کاروباری شخصیات، معززین علاقہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی شرکا میں میر مزار خان رند، میر ثنااللہ خان لہڑی، رئیس سکندر خان عمرانی، میر تسلیم خان عمرانی، میر الطاف خان بگٹی، محمد رفیق لوہر سمیت دیگر معززین بھی شریک ہوئے، جنہوں نے کھلی کچہری کے انعقاد کو پولیس کا ایک مؤثر اور عوام دوست اقدام قرار دیتے ہوئے اس کا خیر مقدم کیا کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے امن و امان، منشیات کے خاتمے، جرائم کی روک تھام، گشت کے نظام، ٹریفک مسائل اور دیگر عوامی امور سے متعلق اپنے مسائل، شکایات اور تجاویز پیش کیں۔ ایس ڈی پی او غلام سرور مینگل نے تمام مسائل تفصیل سے سنے

تمبو کے علاقے میں شوہر نے فائرنگ کرکے اپنی بیوی کو ہلاک کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) تمبو کے علاقے میں شوہر نے فائرنگ کرکے اپنی بیوی کو ہلاک کر دیا۔ پولیس کے مطابق تمبو تھوشوری پولیس تھانے کی حدود گوٹھ غلام نبی میں گزشتہ روز مبینہ ملزم علی نواز نے ٹی ٹی پسٹل سے فائرنگ کرکے اپنی بیوی مسماۃ شمیم کو قتل کرکے فرار ہو گیا پولیس نے مقتولہ کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا گیا پولیس کے

مستحکم پاکستان کیلئے صوبوں کو حقوق دیئے جائیں، پروفیسر حلیم صادق

بلوچستان کی خوشحالی، ترقی اور امن عوام پاکستان پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے، صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ پاکستان کی مضبوطی، قومی یکجہتی اور پائیدار استحکام کا راستہ صرف اس وقت ہموار ہو سکتا ہے جب آئین کے مطابق صوبوں کو ان کے مکمل سیاسی، انتظامی اور معاشی حقوق فراہم کیے جائیں۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، مگر یہاں کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت اور ترقیاتی منصوبوں سے محروم ہیں، جس کا ازالہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے ایک گروپ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی وفاق کو مضبوط بنانے پر یقین رکھتی ہے، تاہم مضبوط وفاق کی بنیاد مضبوط اور بااختیار صوبے ہوتے ہیں۔ اگر تمام اکائیوں کو مساوی حقوق، وسائل میں منصفانہ حصہ اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں تو ملک میں سیاسی استحکام، معاشی ترقی اور قومی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی، معیاری تعلیم، صحت کی بہتر سہولیات، انفراسٹرکچر کی تعمیر، سرمایہ کاری کے فروغ اور قدرتی وسائل سے مقامی آبادی کو حقیقی فائدہ پہنچانا ہے۔

آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے رہنما آج پشاور ہائیکورٹ بار روم میں وکلاء سے ملاقات کریں گے

کوئٹہ (بی پی آئی) آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر مرکزی سیکرٹری حبیب جمالی نائب صدر پنجاب راحیلہ باجوہ نائب صدر خیبر پختونخوا ممبر بار کونسل علی زمان راحب خان بلیدی ممبر بلوچستان بار کونسل و دیگر وکلاء رہنما 3 اگست بروز سوموار کو پشاور کا دورہ کریں گے وہ پشاور ہائیکورٹ بار روم میں وکلاء کے ساتھ بعد میں پشاور پریس کلب کے صحافی ساتھیوں کے ساتھ ملاقات کریں گے اور ایکشن کمیٹی کے سارے رہنما و دیگر وکلاء کے ساتھ قصہ خوانی بازار میں عام عوام سے آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کا جاری کردہ پمفلٹ تقسیم کریں گے۔۔

دیر بالا، طوفانی بارشوں سے تباہی، مرکزی شاہراہ بند، پل بہہ گیا، سیاح اور مسافر پھنس گئے

شہریوں اور سیاحوں کو غیر ضروری سفر سے گریز اور ندی نالوں کے قریب جانے سے احتیاط برتنے کی ہدایت

اپر دیر (بی پی آئی) دیر بالا میں طوفانی بارشوں کے باعث ندی نالوں میں شدید طغیانی آ گئی اور مختلف علاقوں میں صورتحال تشویشناک ہو گئی۔ ریسکیو 1122 کے مطابق انکار مدرسہ کے قریب سیلابی ریلے کی زد میں آ کر مین شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک کے لیے مکمل طور پر بند ہو گئی جس کے نتیجے میں گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں جبکہ مسافر اور سیاح مختلف مقامات پر پھنس گئے۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ شدید بارشوں کے باعث ایک رابطہ پل بھی بہہ گیا جبکہ کئی علاقوں کی سڑکیں بارش اور سیلابی پانی سے متاثر ہو کر بہہ گئیں جس سے آمد و رفت کا نظام بری طرح متاثر ہوا۔

خضدار، محکمہ صحت میں مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کی مذمت، سابقہ ڈی ایچ او کی تحقیقات کی اپیل

میرے دستخط کے بغیر کی جانے والی تعیناتیاں غیر قانونی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان اور وزیر صحت میرٹ کی پامالی کا نوٹس لیں، ڈاکٹر نسیم لانگو

خضدار (بی پی آئی) سابقہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر خضدار ڈاکٹر محمد نسیم لانگو نے موجودہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ ریکروٹمنٹ کمیٹی کی جانب سے مبینہ طور پر محکمہ صحت میں غیر قانونی بھرتیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بحیثیت سابقہ ڈی ایچ او اس ریکروٹمنٹ کمیٹی کے سیکرٹری بھی رہے ہیں، اور ان کے دستخط کے بغیر محکمہ صحت ضلع خضدار کی آسامیوں پر کی جانے والی کسی بھی تعیناتی کو قانونی اور شفاف قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کے دستخط کے بغیر تقرریاں عمل میں لائی گئی ہیں تو یہ نہ صرف ضابطہ کار کی خلاف ورزی ہے بلکہ شفافیت پر بھی ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان مبینہ غیر قانونی تعیناتیوں کی فوری، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور تمام بھرتیاں قانون، میرٹ اور سروس رولز کے مطابق کی جائیں۔ اور جتنے بھی بندے ٹیکنیکل پوسٹوں میں تعینات کی گئی ہے پہلے ان کے ڈاکومنٹس اور ان کے ڈپلوما ویریفائیڈ کیے جائیں۔۔

کوئٹہ، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ جماعت اسلامی کے صوبائی ذمہ داران ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

چہلم شہدائے کربلا کے موقع پر سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے

خانوادہ رسول ؐ کے ساتھ اپنی عقیدت کا اظہار کریں، ترجمان تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان کے ترجمان لسان تحریک طارق جعفری نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ چہلم شہدائے کربلا اربعین حسینی کے موقع پر نکلنے والے جلوسوں اور مجالس عزا کے موقع پر سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے چہلم شہدائے کربلا کی اہمیت عاشورہ محرم سے کم نہیں صوبہ بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں عاشورہ کی طرح جلوس چہلم برآمد ہوں گے جس میں بلا تفریق شیعہ سنی برادران شرکت کر کے خانوادہ رسول ؐ کے ساتھ اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کریں گے، کربلا والوں کی راہ پر چل کر ہی عالم اسلام اندرونی و بیرونی سازشوں سے نجات پا سکتا ہے لہذا چہلم شہدائے کربلا کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو چہلم شہدائے کربلا کے انتظامات کے سلسلے میں تحریک نفاذ فقہ جعفریہ اور اسکی ذیلی تنظیموں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اربعین عاشورہ کا دوسرا نام ہے، موسوی جونیجو معاہدہ عزاداری و میلاد النبی ؐ سمیت تمام مذہبی آزادیوں کا ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ نام بدل کر کام کرنے والی کالعدم جماعتوں سے سختی سے نمٹا جائے پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لیے پرعزم ہیں اور ہمارے بہادر سپاہیوں کی قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں ملک کے دفاع اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے ہماری سیکیورٹی فورسز اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ پوری قوم انہیں سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو جن گھمبیر مسائل، مصائب، مشکلات اور چیلنجز کا سامنا ہے ان سے عہدہ برآ ہونے کیلئے امام عالی مقام کا عزم، ارادہ، حوصلہ اور عظیم ترین کردار ہمارے لیے مینارہ نور ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کربلا کے موقع پر نکلنے والے جلوسوں اور مجالس عزا کیلئے صوبائی حکومت فول پروف سیکورٹی کو یقینی بنائیں۔۔۔

ڈیرہ بگٹی سوئی ساتھ پولیس نے دو اشتہاری ملزمان کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ بگٹی سوئی ساتھ پولیس کی کارروائی دو اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا گرفتار ملزمان سے اسلحہ برآمد تفتیش شروع پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی سوئی ساتھ ایس ایس پی عبدالروف بابر کی ہدایت پر ڈی ایس پی سرکل عبدالجبار کلمتی اور ایس ایچ او نور علی بگٹی نے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر دو اشتہاری ملزمان نعمان ولد رضا محمد اور جان

بی این پی کے رہنماؤں کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن غلام نبی مری، بی این پی میاں غنڈی یونٹ کے سیکرٹری نذیر احمد رخشانی، سرگرم کارکن شبیر احمد رخشانی اور دیگر ساتھیوں نے سینئر صحافی وسماء ٹی وی کے کیمرہ مین مجیب اللہ خان اچکزئی کی والدہ محترمہ کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ واقع حاجی غیبی روڈ، کوئٹہ جا کر دلی افسوس اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ وفد نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔۔

سنڈیمن ہائی سکول میں کشمیر کے انتخابات کے موقع پر کوئٹہ میں مقیم کشمیری ووٹر اپنا ووٹ کاسٹ کر رہے ہیں

گنداخہ، کھیرتھر کینال کے باغ ہیڈ ریگولیٹر پر اہم اجلاس

قبو اور ڈھوری کے ٹیل ایریاز تک پینے کے پانی کی فراہمی کا فیصلہ

گنداخہ (بی پی آئی) کھیرتھر کینال کے باغ ہیڈ ریگولیٹر پر ڈپٹی کمشنر اوستا محمد رمضان پلال، ایگزیکٹو انجینئر اریگیشن کھیرتھر کینال غلام محمد بادینی، ایس ڈی او اریگیشن ذیشان علی جمالی، ایس ڈی او اریگیشن محمد عابد سیال، سب انجینئر ریاض احمد میمن سب انجینئر صدام حسین بوہڑ ایس ایچ او باغ ہیڈ ظہیر عباس جمالی اور قبو و ڈھوری ڈسٹری کے زمینداروں میر صابر خان چدرانی میر عبداللہ خان پلال میر حسن جمالی منظور خان پلال میر حبیب اللہ خان مینگل کے مشترکہ اجلاس میں قبو اور ڈھوری کے ٹیل ایریاز تک پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قبو اور ڈھوری کے ٹیل تک پینے کے پانی کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے وارابندی کے مقررہ شیڈول کے مطابق اپر میں 24 گھنٹے جبکہ لوئر میں 72 گھنٹے وارابندی پر عمل درآمد کیا جائے گا تاکہ پانی منصفانہ انداز میں ٹیل ایریاز تک پہنچ سکے۔ اجلاس کے شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وارابندی پر سختی سے عمل کراتے ہوئے پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے گا۔۔

زیارت کے علاقے میں ٹریکٹر حادثے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہوگئے

کوئٹہ (بی پی آئی) زیارت کے علاقے میں ٹریکٹر حادثے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو زیارت کے علاقے سستک کے مقام پر ٹریکٹر حادثے میں ایک شخص جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہو گئے پولیس نے نعش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

دادو میں اسکول جانے والی طالبات سمیت 5 لڑکیاں لاپتا، آئی جی سندھ نے نوٹس لے لیا

معصوم بچیوں کی گمشدگی میں ملوث عناصر کو جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا، ایس ایس پی دادو

دادو (بی پی آئی) ضلع دادو کے شہر میہڑ میں اسکول جانے والی تین طالبات سمیت مجموعی طور پر پانچ لڑکیوں کی مبینہ گمشدگی کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق تمام واقعات کی تحقیقات جاری ہیں اور مختلف پہلوؤں سے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق لاپتا ہونے والی طالبات میں فاطمہ جاتوری، روشنی تیو اور تنزیلہ چنہور شامل ہیں، جو آٹھویں جماعت کی طالبات اور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول کی طالبات ہیں۔ ذرائع کے مطابق میہڑ سے بروہی برادری کی دو مزید نوجوان لڑکیوں کے بھی لاپتا ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جس کے بعد شہر سے مجموعی طور پر پانچ لڑکیوں کی گمشدگی سامنے آئی ہے۔ واقعے کا آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری رپورٹ طلب کر لی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور خصوصی ٹیمیں بچیوں کی تلاش میں مصروف ہیں۔ دوسری جانب ایس ایس پی دادو نے کہا کہ معصوم بچیوں کی گمشدگی میں ملوث عناصر کو جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا اور واقعے کی مکمل تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

ژوب، اولسی تنظیم کبزئی کا اجلاس، مرغہ کبزئی میں ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس آپریشن کی منظوری مسترد

16 اگست کو لکابند کے مقام پر کبزئی قبائل کے عظیم الشان جرگے کا اعلان، مختلف نکات پر اتفاق

ژوب (بی پی آئی) اولسی تنظیم کبزئی کے زیر اہتمام کبزئی قوم کے مشران کی جانب سے بلائے گئے میٹنگ میں مختلف امور کو زیر بحث لایا گیا۔ جس میں مرغہ کبزئی تحصیل اور اسپیں شال سرکلو کے حوالے سے تفصیلی طور پر بات کی گئی۔ اسکے علاوہ مختلف نکات پر لائحہ عمل کے لیے 16 اگست 2026 کو لکابند کے مقام پر کبزئی قبائل کے مشران کا جرگہ منعقد ہوگا اور درج ذیل نکات پیش کیے گئے ہیں اس پر مکمل اتفاق بھی ہوا مرغہ کبزئی تحصیل کی منظوری پر خوشی کا اظہار اور اسکے ساتھ متصل سرکلو پر اگلا پلان کیا ہوگا ژوب میں ال پارٹیز پارٹیز نے مرغہ کبزئی میں ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس اپریشن کی منظوری کو کبزئی قوم کثرت رائے سے مسترد کرتی ہے۔ کبزئی قوم کی مؤثر نمائندگی کی عدم موجودگی میں اپریشن کی منظوری قابل قبول نہیں ہے۔ اسکے حوالے سے کبزئی قوم کے مشران ال پارٹیز کے نمائندوں اور ڈی آئی جی و ایس پی کے ساتھ ملاقاتیں کرینگی خدوزئی اور کلش، کے درمیان حالیہ تنازع کے حوالے سے بھی مشران ایس پی اور ڈی آئی جی سے ملاقات کرے گی۔ شہید ملک کریم اور شہید ملک سلیم کے خاندان کے ساتھ مالی تعاون کے حوالے سے اقدامات کرینگے۔ 16 اگست لکابند کے جرگہ کے میٹنگ جرگہ کے حوالے سے مختلف اشخاص کو ذمہ داریاں سونپ دی گئی۔ ہم کبزئی قوم کے تمام مشران سے اس میٹنگ میں شرکت کی اپیل کرتے ہیں۔

افغان طالبان کیخلاف مسلح مزاحمت تیز، رجیم کے افغانستان پر کنٹرول کے دعوے جھوٹے ثابت

کابل (بی پی آئی) افغانستان میں طالبان مخالف مسلح گروہوں کے تابڑتوڑ حملوں اور اندرونی اختلافات نے رجیم کے کنٹرول کے دعوؤں کی قلعی کھول دی۔ امریکی تھنک ٹینک لانگ وار جرنل افغان طالبان کیخلاف مزاحمتی گروہوں کی حالیہ کارروائیوں کی تفصیلات سامنے لے آیا، گزشتہ دو ہفتوں کے دوران افغانستان کے صوبے بدخشان میں طالبان مخالف مزاحمتی گروہوں کے حملوں میں

دریائے پنجکوڑہ میں لڑکی کو بچانے کی کوشش، ڈرائیور دریا میں ڈوب گیا

سوزوکی ڈرائیور نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون کو بحفاظت باہر نکال لیا تھا

لوئر دیر (بی پی آئی) دریائے پنجکوڑہ میں ڈوبنے کے دو افسوسناک واقعات پیش آئے، جہاں ایک 15 سالہ لڑکی دریا میں ڈوب گئی جبکہ اسے بچانے کی کوشش کرنے والا سوزوکی ڈرائیور بھی پانی کی نذر ہو گیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق گزشتہ رات 15 سالہ لڑکی دریائے پنجکوڑہ میں ڈوب گئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق بچی کو بچانے کی کوشش میں ایک خاتون بھی پانی میں بہہ گئی، تاہم ایک سوزوکی ڈرائیور نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق خاتون کو بچانے کے بعد ڈرائیور نے بچی کو بھی بچانے کی کوشش کی، تاہم وہ خود دریا کی تیز لہروں میں بہہ کر ڈوب گیا۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 دیر لوئر اور دیر بالا کی واٹر ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔

سورینج میں کوئلہ کان میں حادثے کے بعد 2 متاثرہ کوئلہ کانوں سمیت مجموعی طور پر چار کوئلہ کانوں کو سیل کر دیا گیا

کوئٹہ (بی پی آئی) سورینج میں کوئلہ کان میں حادثے کے بعد 2 متاثرہ کوئلہ کانوں سمیت مجموعی طور پر چار کوئلہ کانوں کو سیل کر دیا گیا واقعہ کی تحقیقات کیلئے کورٹ آف انکوائری تشکیل دے دی گئی محکمہ معدنیات کا بھی محکمانہ سطح پر واقعہ کی تحقیقات کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

پشاور، پولیس وین کے قریب بارودی مواد کا دھماکہ، 2 اہلکار زخمی

پشاور (بی پی آئی) پشاور اسلام آباد موٹر وے ٹول پلازہ کے قریب چیرزئی پل کے نزدیک پولیس وین کو نشانہ بنا کر نصب کیے گئے دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) کا دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں پولیس وین کا ڈرائیور اور ایک کانسٹیبل معمولی زخمی ہو گئے، جبکہ پولیس وین کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق دونوں زخمی اہلکاروں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد بم ڈسپوزل یونٹ کی ٹیم موقع پر پہنچی۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) فرحان خان کے مطابق یہ سڑک کنارے نصب آئی ای ڈی کا دھماکہ تھا۔۔

صحبت پور، مانجھوٹی کینال میں 50 فٹ سے زائد کا شگاف، چاول کی نیری تباہ اور کئی دیہات زیر آب

میر اظہار کھوسو کی ضلعی انتظامیہ اور اپنے رشتہ دار صوبائی وزیر سلیم خان پر شدید تنقید، شگاف کا ذمہ دار قرار دے دیا

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور کے علاقے میں مانجھوٹی کینال میں معروف زمیندار فضل کریم کھوسو کے گاؤں کے قریب ایک بار پھر 50 فٹ سے زائد کا بڑا شگاف پڑ گیا، جس کے نتیجے میں کئی دیہات زیر آب آ گئے اور چاول کی تیار نیری اور بیج شدید متاثر ہو کر تباہ ہو گئے۔ واقعے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے سابق صوبائی وزیر اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما میر اظہار کھوسو نے صحبت پور کی ضلعی انتظامیہ، محکمہ اریگیشن کے حکام اور اپنے قریبی رشتہ دار صوبائی وزیر سلیم خان کو شدید تنقید کا

کالعدم ایکشن کمیٹی کا مہاجرین مقبوضہ کشمیر کی سیٹیں ختم کرنے کا مطالبہ، میر واعظ برس پڑے

پاکستان میں مقیم لاکھوں مہاجرین کشمیر کا حق رائے دہی ان کا آئینی اور جمہوری حق ہے، حریت رہنما

سرینگر (بی پی آئی) حریت رہنما میر واعظ عمر فاروق نے کالعدم ایکشن کمیٹی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں مقیم لاکھوں مہاجرین کشمیر کا حق رائے دہی ان کا آئینی اور جمہوری حق ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ کشمیری مہاجرین کے حقوق جموں و کشمیر کے عوام کے اجتماعی حقوق کا لازمی حصہ ہیں اور یہ مساوی احترام اور تحفظ کے مستحق ہیں، ہماری جدوجہد کی کامیابی جموں و کشمیر کے ہر علاقے کے باشندوں کے حقوق کی بلاتفریق نمائندگی سے مشروط ہے۔ میر واعظ عمر فاروق نے کہا کہ ایک طبقے کے حقوق کی خاطر دوسرے کے آئینی و جمہوری حقوق کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، اجتماعی حقوق کے تحفظ کے

کوئٹہ: جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی کی صدارت اجلاس میں، ملک جعفر لونی، مولوی نصراللہ لونی، ملک فیض محمد لونی، ڈاکٹر راز محمد لونی، رحمت لونی، وزیر خان لونی، ڈاکٹر داد محمد، امیر زمان لونی، حاجی امیر مرجان لونی، بابو امیر محمد، سٹر محمد لونی، یار محمد ترین سمیت مختلف اقوام کے معتبرین و مشران اور علاقائی عمائدین شریک ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

Daily AAINA Quetta

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: نعیم ازمان طالبخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 ❋ Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سپرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

بلوچستان: خون کے آنسوؤں میں مسکراتی امید

پروفیسر ڈاکٹر جلال عارف

بلوچستان محض نقشے پر کھنچی ایک لکیر یا انتظامی اکائی نہیں، یہ ہماری قومی شناخت کا وہ سنگِ بنیاد ہے جس پر پاکستان کی جغرافیائی سلامتی، معدنی دولت، ساحلی طاقت اور کل کی معاشی خوشحالی کی عمارت استوار ہے۔ یہ دھرتی ان بہادر، خوددار اور محب وطن بلوچ بیٹوں کی امانت ہے جنھوں نے تاریخ کے ہر نازک موڑ پر پاکستان کے ساتھ اپنی وفاداری کا لہو سے ثبوت دیا۔ مگر افسوس کہ برسوں سے کچھ دہشت گرد عناصر، بیرونی آشیر باد اور مذموم عزائم کے زیر سایہ، اس زرخیز اور پرامن سرزمین کو بارود اور خون میں نہلانے کے درپے ہیں۔ حالیہ مہینوں میں بلوچستان میں دہشت گردی کی لہر نے پوری قوم کے دل کو زخمی کر دیا ہے۔ جعفر ایکسپریس پر بزدلانہ حملہ ہو، بے گناہ مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر چن چن کر شہید کیا جانا ہو، یا معزز جج صاحبان، سرکاری اہلکاروں اور سکیورٹی فورسز کے جوانوں کو نشانہ بنایا جانا ہو۔ یہ سب وہ المناک باب ہیں جن کی جتنی بھی مذمت کی جائے، کم ہے۔ دہشت گردوں کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے، نہ قومیت اور نہ انسانیت۔ ان کا واحد مقصد خوف کے سائے پھیلانا، معاشرے میں انتشار بونا اور قومی وحدت کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا ہے۔ ان سفاک وارداتوں میں جانیں گنوانے والا ہر پاکستانی محض ایک عدد نہیں بلکہ کسی ماں کی آنکھ کا تارا، کسی بہن کا سائباں، کسی بچے کے سر پر شفقت کا ہاتھ تھا۔ ان کے پسماندگان کا کرب پوری قوم کا اجتماعی درد ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور بلوچستان پولیس کے جانباز روزانہ اپنے لہو کا نذرانہ پیش کرکے اس دھرتی کے امن کی حفاظت کر رہے ہیں۔ ان کی قربانیاں محض اعداد و شمار نہیں، ہماری قومی تاریخ کا وہ روشن باب ہیں جسے آنے والی نسلیں فخر سے یاد رکھیں گی۔ بلوچستان کا عام شہری امن چاہتا ہے، تعلیم چاہتا ہے، اپنے بچوں کے لیے روشن مستقبل اور خوشحالی چاہتا ہے۔ چند دہشت گرد گروہوں کے سیاہ کرتوتوں کو پورے صوبے یا پوری بلوچ قوم سے منسوب کرنا نہ صرف کھلی ناانصافی ہے بلکہ لاشعوری طور پر دشمن کے مذموم بیانیے کو تقویت دینے کے مترادف بھی ہے۔ ہمیں یہ فرق ہمیشہ ذہن نشین رکھنا ہوگا۔ ریاستِ پاکستان نے بلوچستان کی ترقی اور اس کے نوجوانوں کے تابناک مستقبل کے لیے متعدد ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں۔ ملک بھر کی سرکاری جامعات میں بلوچستان کے طلبہ کے لیے خصوصی نشستیں اور رعایتیں مختص ہیں۔ وفاقی و صوبائی سطح پر بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے مواقع، تربیتی و ہنرمندی کے پروگرام اور خصوصی وظائف بھی بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے عزم کی گواہی دیتے ہیں۔ بلوچستان کی معاشی اہمیت میں گوادر کی بندرگاہ اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ نئی شاہراہیں، موٹرویز، ریلوے روابط، توانائی کے منصوبے اور صنعتی زونز بلوچستان کو قومی معیشت کے ساتھ مضبوطی سے جڑ رہے ہیں۔ یہی وہ ترقی کا خواب ہے جسے دہشت گرد

قدرتی وسائل اور مینگرو پارک

نسیم انجم

اس پارک کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہاں سیر کے لیے کشتیاں موجود ہیں

پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، لیکن اس بات سے قبل کہ میں پاکستان میں خوشی اور خوشحالی و ترقی کا ذکر کروں تو پہلے میں چھپے ہوئے خزانے کی خوشخبری سنانا چاہتی ہوں، یہ خزانہ بالکل علی بابا چالیس چور کے خزانے کی ہی مانند ہے بس تھوڑا سا ہی فرق ہے وہاں کھل جا سم سم کے الفاظ ادا کرنے پڑتے ہیں اور یہاں خوشگوار سفر کا مرحلہ طے کرنا اور اپنی صحت و سلامتی کی بقا کا راز جاننے کے لیے خوبصورت اور دلکش منظر کا حصہ بننا ضروری ہوتا ہے۔

صحت کے مقابلے میں سونا، چاندی، ہیرے، جواہرات بے معنی اور بے وقعت ہیں، اس کی حقیقت ایک وہ بیمار انسان ہی بتا سکتا ہے جو بستر علالت پر ہو اور لذیذ کھانوں پر پابندی ہو، گھومنے پھرنے، سیر و تفریح کرنے سے معذور ہو۔ دل اس کا مردہ ہوگیا ہو چونکہ بیماری ہے ہی زندگی کی تازگی اور خوشیوں سے محروم کرنے والی۔

اس وقت صحت کے حوالے سے ایک حدیث قدسی یا پھر یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا جواب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سوال کرنے پر یاد آ گیا ہے۔

ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے اللہ! دنیا کی ایسی کون سی قیمتی چیز ہے جو رب سے سب سے پہلے طلب کی جائے؟ رب کریم نے فرمایا، اے موسیٰ! وہ قیمتی اور بیش بہا شے اور جس کا کوئی بدل نہیں وہ ہے صحت۔ بے شک صحت کسی خزانے سے کم نہیں۔

تو پھر آئیے آج ہم آپ کو ایسی ہی جگہ لے جانا چاہتے ہیں جس کے بارے میں لوگ کم ہی جانتے ہیں اور جہاں کی سیر، تندرستی کی ضامن ہے۔

بے شک ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے خواہ وہ تندرستی ہو یا مال و اسباب، حیات و ممات۔

چند ہی دنوں کی بات ہے جب ماہنامہ اطراف کے چیف ایڈیٹر محمود شام نے اطراف کے لکھاریوں، صحافیوں اور وی لاگرز کو حکومت سندھ کی طرف سے پارک جانے کی خوشخبری سنائی اور ہم نے بڑی توجہ سے سنی۔ چنانچہ ہم سب مقررہ وقت پر PITHM Parking Area پہنچ گئے، چالیس منٹ کا سفر تھا۔ جو چنچل ہواؤں اور موسم کی مہربانی کے باعث پل بھر میں گزر گیا اور اب مینگرو پارک (کورنگی کریک) ہماری متجسس نگاہوں کے سامنے تھا۔

یہ پارک کراچی کے ساحلی علاقے پر واقع ہے اور سب سے خاص بات یہاں سکون ہی سکون ہے، یہ ساحلی پٹی بحیرہ عرب ڈیلٹا کا حصہ ہے جہاں سمندری اور میٹھا پانی آپس میں ملتے ہیں۔ پارک میں مینگروز (تمر کے جنگلات) کا جال پھیلا ہوا ہے، اس پارک کی اہمیت یہ ہے کہ یہاں گھنے جنگلات ہیں جنھیں مینگروز کہا جاتا ہے، اس کی افادیت کے کئی پہلو ہیں۔ یہ درخت شہر کی آلودگی کو جذب کرتے ہیں اور آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اسے کراچی کے قدرتی پھیپھڑے کہا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ قدرت کا یہ انمول اور منافع بخش تحفہ ہے جو ساحلی تحفظ کا بہترین ذریعہ ہے۔ وہ اس طرح سے بھی فائدہ مند ہے کہ یہ درخت سمندری طوفانوں، تیز لہروں اور زمین کے کٹاؤ کے خلاف ایک ڈھال کا کام کرتے ہیں۔

جنگلی حیات کا مسکن (Biodiversity) یہ جنگلات مچھلیوں، کیکڑوں اور جھینگوں کی نرسری کہلاتے ہیں۔ اس پارک میں بے شمار سمندری حیات جنم لیتی ہیں، ساتھ میں ہجرت کرنے والے پرندے (Migratory Birds) موسم سرما میں سائبیریا اور دیگر سرد علاقوں سے مینگرو پارک کا رخ کرتے ہیں۔

یہ سیاحوں کے لیے ایک دلفریب منظر ہوتا ہے۔ پرندوں میں بگلے، مرغابیاں، فلیمنگو خاص طور پر مینگروز کو اپنی منزل بنالیتے ہیں۔ تفریح کرنے والوں کے لیے جنگل کے درمیان میں لکڑی کے خوبصورت راستے بنائے گئے ہیں، جن پر چل کر مینگروز کے درختوں، ان کے پتوں اور بیجوں کو ہاتھ سے چھو کر دیکھ سکتے ہیں، جس کا لطف انوکھا سا محسوس ہوتا ہے اور واک کے مزے کو دوبالا کر دیتا ہے۔ اس پارک کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہاں سیر کے لیے کشتیاں موجود ہیں جو سیاحوں کو جنگل کے اندرونی حصوں کی تفریح کے لیے مختص ہیں۔ مینگروز کے درختوں کا شمار عام درختوں میں نہیں کیا جاتا بلکہ یہ ان سے ہٹ کر خاص الخاص ہیں۔

یہ سمندر کے نمکین پانی میں نہ کہ زندہ رہتے ہیں بلکہ تیزی سے پھلتے پھولتے ہیں جب کہ عام درختوں کا نمکین پانی میں زندہ رہنا ناممکن ہے ان کی جڑیں زمین سے باہر ہوا میں نکلی ہوتی ہیں۔ پارک بننے سے پہلے لوگوں کی اکثریت مینگروز کے درختوں کو جھاڑیاں ہی سمجھتے تھے لیکن پارک بننے کے بعد لوگوں کی سوچ بدل گئی ہے۔ جس طرح صوبہ سندھ قدرتی وسائل اور تاریخی عمارتوں، قدیم قبرستانوں اور مساجد کی وجہ سے اپنی شناخت رکھتا ہے، اسی طرح پورا پاکستان اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ انعامات اور قدرتی خزانوں سے مالا مال ہے۔ معدنیات، زرخیز زمین اس میں پیدا ہونے والا اناج، پھل، سبزیاں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی بیش بہا مثال ہے۔

ان اہم وسائل میں تھر کا کوئلہ، سوئی کی گیس، معدنی تیل، کچا لوہا، تانبا، جپسم، سونا، سنگ مرمر اس کے علاوہ بلوچستان کے علاقے چاغی میں ریکوڈک اور سینڈک کے مقام پر تانبے اور سونے کے بہت بڑے ذخائر موجود ہیں۔

پاکستان میں مختلف رنگوں کا سنگ مرمر بھی پایا جاتا ہے اگر ان تمام اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا استعمال منصوبہ سازی کے تحت کیا جائے تو پاکستان دوسرے ممالک کی ترقی سے زیادہ ترقی یافتہ ممالک میں شامل ہو جائے اور رعایا چین کا سانس لے۔

سڑکوں کی معیاری تعمیر، جدید ڈرینج سسٹم، مربوط ماسٹر پلان، پبلک ٹرانسپورٹ، شفاف ترقیاتی منصوبے، احتساب اور شہری اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہیں، اگر کراچی کو اس کا جائز حق اور منصوبہ بند ترقی نہ ملی تو اس کے اثرات صرف اس شہر تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پوری قومی معیشت اس کی قیمت ادا کرے گی۔

کراچی آج بھی امکانات کا شہر ہے، مگر ان امکانات کو حقیقت بنانے کے لیے صرف وعدوں کی نہیں بلکہ عملی اقدامات، مستقل مزاجی اور قومی ترجیح کی ضرورت ہے، جب تک اس شہر کی ٹوٹی ہوئی سڑکیں، بوسیدہ انفراسٹرکچر اور شہری مسائل حل نہیں ہوتے، تب تک روشنیوں کا یہ شہر صرف اور صرف موہن جوڈارو کا نقشہ پیش کرتا رہے گا۔

یہ سوال برسوں سے کراچی کے ہر شہری کی زبان پر ہے کہ آخر اس شہر کی بدحالی کا ذمے دار کون ہے؟ اس کا جواب نہ تو آسان ہے اور نہ ہی یک رخی۔ حقیقت یہ ہے کہ کراچی کی موجودہ حالت کسی ایک حکومت، ایک ادارے یا ایک سیاسی جماعت کی پیدا کردہ نہیں، بلکہ یہ کئی دہائیوں پر محیط ناقص منصوبہ بندی، سیاسی کشمکش، اختیارات کی تقسیم، کمزور انتظامی ڈھانچے اور پالیسیوں کے تسلسل کے فقدان کا نتیجہ ہے۔

گزشتہ کئی عشروں میں مختلف سیاسی جماعتیں مختلف ادوار میں کراچی کے معاملات میں کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ صوبائی سطح پر پاکستان پیپلز پارٹی طویل عرصے سے حکومت میں ہے، جب کہ ماضی میں بلدیاتی نظام کے تحت متحدہ قومی موومنٹ (MQM) نے شہر کا انتظام سنبھالا۔ وفاقی سطح پر مختلف اوقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان تحریک انصاف (PTI) اور دیگر جماعتوں کی حکومتیں بھی برسر اقتدار رہیں۔

جائیں تو جائیں کہاں؟

کشور زہرا

ساری دنیا جانتی ہے کہ کراچی پاکستان کی معیشت کی دھڑکن، صنعت و تجارت کا مرکز اور کروڑوں انسانوں کی امیدوں کا مسکن ہے۔ یہ وہ شہر ہے جس کی بندرگاہیں ملکی تجارت کا بڑا حصہ سنبھالتی ہیں، جہاں ہزاروں کارخانے روزگار پیدا کرتے ہیں اور جہاں ملک کے ہر حصے سے لوگ بہتر مستقبل کی تلاش میں آتے ہیں، مگر افسوس کہ یہی شہر آج بنیادی شہری سہولتوں کی شدید کمی، تباہ حال انفراسٹرکچر اور ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے بحرانوں کا شکار ہے۔

کراچی کی سڑکیں، جو کسی بھی ترقی یافتہ شہر کی شہ رگ سمجھی جاتی تھیں، آج جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ، گہرے گڑھوں اور ناقص مرمت کی علامت بن چکی ہیں۔ شہری روزانہ گھنٹوں ٹریفک جام میں پھنسے رہتے ہیں، جب کہ بارش کے بعد متعدد شاہراہیں اور گلیاں تالاب کا منظر پیش کرتی ہیں۔

یہ مسئلہ شہری معیشت، ایندھن کے ضیاع، کاروباری سرگرمیوں اور عوام کی ذہنی و جسمانی صحت پر بھی براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ کراچی کا انفراسٹرکچر آبادی کے غیر معمولی دباؤ کا بوجھ اٹھانے میں مسلسل مشکلات کا شکار ہے۔

شہری سڑکوں پر روزانہ لاکھوں گاڑیاں چلتی ہیں، جب کہ شہری آبادی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود سڑکوں کی بروقت مرمت، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، پلوں اور شاہراہوں کی دیکھ بھال اور طویل المدتی منصوبہ بندی میں وہ رفتار دکھائی نہیں دیتی جس کی ضرورت ہے۔ بارش کراچی کے لیے رحمت سے زیادہ آزمائش بن چکی ہے۔

چند گھنٹوں کی موسلا دھار بارش سے سڑکوں پر پانی بھر جانے سے گاڑیاں بند ہو جاتی ہیں، کاروبار معطل ہو جاتا ہے اور شہری زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔

گزشتہ کچھ برسوں میں شدید بارشوں نے ایک مرتبہ پھر یہ واضح کیا کہ نکاسی آب اور شہری انفراسٹرکچر کو موسمیاتی تبدیلیوں کے تقاضوں کے مطابق مضبوط بنانے کی فوری ضرورت ہے۔ شہر میں جگہ جگہ کھدی ہوئی سڑکیں، ادھورے ترقیاتی منصوبے، ٹوٹے ہوئے فٹ پاتھ، کھلے مین ہول، تجاوزات، ٹریفک کا بے ہنگم نظام اور ناقص شہری منصوبہ بندی عوام کے روزمرہ مسائل میں مسلسل اضافہ کر رہے ہیں۔

بعض علاقوں میں ایک ہی سڑک کو مختلف ادارے بار بار کھودتے ہیں، لیکن کام مکمل ہونے کے بعد اس کو بند تک نہیں کیا جاتا، جس سے عوام کو طویل عرصے تک مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ کراچی پاکستان کی معیشت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، مگر اس کے شہری انفراسٹرکچر پر سرمایہ کاری اس کی ضروریات کے مطابق نہیں ہوسکی۔

یہ شہر قومی خزانے میں سب سے بڑا حصہ ڈالتا ہے لیکن اس کے بدلے میں شہریوں کو صاف سڑکیں، موثر ڈرینج، محفوظ ٹریفک نظام، بنیادی پبلک ٹرانسپورٹ اور جدید شہری سہولتیں پوری طرح میسر نہیں آتیں۔ سب سے زیادہ ٹیکس دینے والے شہریوں پر ظلم یہ ہے کہ انھیں مہنگے داموں پانی کے ٹینکر خریدنا پڑتے ہیں۔ یہ دنیا کا واحد شہر ہے جس میں ایک شہر کے اندر لوکل باڈی سسٹم میں 13 مختلف ادارے کام کرتے ہیں جن کی کارکردگی سوالیہ نشان ہے؟ یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ کراچی کے مسائل انھی کے پیدا کردہ ہیں۔

کئی دہائیوں پر محیط غیر مربوط منصوبہ بندی، آبادی میں تیز رفتار اضافہ، مختلف اداروں کے درمیان اختیارات کی تقسیم اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات نے مل کر اس بحران کو مزید پیچیدہ اور گھمبیر بنا دیا ہے۔

اس لیے اس کا حل بھی وقتی اقدامات سے نہیں بلکہ ایک جامع، مسلسل اور غیر سیاسی شہری حکمت عملی سے ہی ممکن ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ کراچی کو پاکستان کی معاشی بقا کے مرکز کے طور پر دیکھا جائے۔

شاہ عنایت شہید اور پہلے جھوک عوامی انقلاب کی داستان

گل محمد منگی

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دنیا کو عام مخلوق کے لیے جنت بنانے کے لیے کئی حساس دل اور انسان دوست لوگوں نے کوششیں کیں جن میں بہت کم لوگوں کو اس میں کامیابی نصیب ہوئی جن میں سندھ کے عظیم صوفی شاہ عنایت اللہ کا نام سرفہرست ہے۔ جس نے ٹھٹھ اور اس کے بعد اپنے آبائی شہر جھوک شریف میں ایک ایسا کیمون قائم کیا جہاں کے تمام مکین برابری (اشتراکیت) کے مطابق زندگی گذارتے تھے اور یہ کیمون آٹھ سال تک کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا، جہاں کوئی ایک بھی شخص کبھی نہ بھوکا سویا اور نہ ہی غربت کی شکایت کی۔ کیمون کے تمام مکین (کسان اور محنت کش) جو کھیڑے سو کھائے کے اصول کے مطابق مل جل کر کھیتی باڑی کرتے تھے۔ شاہ عنایت کا نعرہ الارض اللہ یعنی زمین خدا کی ملکیت ہے تھا اور جو پیداوار اضافی ہوتی تھی وہ کیمون کے

قائم کیے گئے۔

دائرے میں رضاکارانہ طور پر جمع کراتے تھے اور کمی بیشی کی صورت میں ضرورت کے مطابق وہاں سے واپس حاصل بھی کرتے تھے۔ معروف مصنف اور مورخ جی ایم سید اپنی شہرہ آفاق کتاب پیغام لطیف میں رقمطراز ہیں کہ ہر انتہا پسند صوفی (وحدت الوجودی) انارکسٹ ہوتا ہے وہ نہ تو ریاست اور نہ ہی حکومت کو مانتا ہے۔

شاہ عنایت شہید کے طرز عمل کو کھلی بغاوت تصور کیا گیا، وہ سندھ کے سماج میں ایک ایسا انقلاب لائے جو اس دور کے قابل قبول نظریات، دساتیر اور قوانین کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے کافی تھا، ان پر ٹیکس نہ دینے کا الزام لگایا گیا۔

شاہ عنایت شہید کے چیف خلیفہ میر جان اللہ شاہ رضوی نے جب یہ کہہ کر روہڑی شہر کو الوداع کہا کہ وہ خدا کی تلاش میں جا رہے ہیں تو وہ سیہون شریف گئے مگر یہاں ان کی مراد پوری نہ ہوئی۔ مختلف بزرگان سے ملاقاتوں کے بعد جب وہ جھوک شریف پہنچے اور صوفی شاہ عنایت شہید سے ملے تو انھوں نے اعلانیہ کہا کہ اسے وہ حاصل ہوگیا جس کی تلاش میں تھے۔

شاہ عنایت شہید نے میر جان اللہ شاہ رضوی کو جھوک کی جنگ شروع ہونے سے پہلے ہی دیگر اکابرین کے ہمراہ اپنے علاقے میں جانے کی ہدایت کی اور وہ روہڑی چلے آئے جہاں باقی عمر شاہ عنایت کے پیغام کو عام کرنے میں گزاردی۔

جی ایم سید مزید لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت شہید سندھ کے منصور ہیں۔ وقت آگیا ہے کہ ان کے پیغام کو از سر نو ظاہر کرکے ملک سے نفرت، تعصبات، کٹرپن، روایات کی غلط تشریح کو جڑ سے اکھاڑنے کی کوشش کی جائے۔ ان کی تعلیم کا اصول وحدت انسانی کی شناخت تھا، جس میں مذاہب، رنگ، قومیں، نسل اور نظریوں کے نام پر کھڑی کی گئی نفاق کی دیواروں کو توڑ کر اتحاد انسانی پیدا کرنا تھا۔ جس کے متعلق ان ہی کے ایک طالب ممتاز شاعر فقیر قادر بخش بیدل نے کہا کہ

حقیقت میں ایک ہوا سفید اور سیاہ
عشق نے مارا دا، ہر مظہر میں ایک ہے

صوفی شاہ عنایت کی یہ باتیں مقامی مذہبی رہنماؤں کے خلاف تھیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کے خلاف سب سے پہلی مخالفت روایتی ملاں اور پیروں کی طرف سے ہوئی۔ جی ایم سید مزید لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت نے تب جو کچھ کہا اس سے زیادہ تو آج کے سائنسی دور میں بھی نہیں کہا جا سکتا، وہ لاکوفیت (غیر جانبداری) اور رواداری کے جدید نظریات کے موجد تھے۔

سید سبط حسن لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت شہید نے جب مشترکہ کاشتکاری کا مشورہ دیا تو ان کے فقیروں (کامریڈوں) نے یہ تجویز قبول کرلی۔ شاہ عنایت کا تجربہ کامیاب رہا اور جھوک میں رہنے والوں کو نہ تو بٹئی (آدھی پیداوار) دینی پڑتی تھی اور نہ ہی جبری مشقت کرنی پڑتی تھی۔

جس کی وجہ سے کسانوں نے دیگر زمینداروں سے بھی یہی تقاضا کیا تو زمینداروں اور جاگیرداروں نے شاہ عنایت کے خلاف ٹھٹھ کے مغل گورنر اعظم صوبیدار کو شکایت کی۔ جس کی اجازت سے علاقے کے پیروں، ملاں اور جاگیرداروں نے جھوک پر پہلا حملہ کرکے شاہ عنایت کے 35 ساتھیوں کو قتل کیا تو شاہ عنایت نے متاثرہ فقیروں کو خط دے کر مغل بادشاہ فرخ سیر کے دربار میں انصاف کے لیے بھیجا جس کی وجہ سے حملہ آور زمینداروں کی زمینیں ضبط کرکے فقیروں کو دی گئیں۔

اس طرح جھوک کے کسانوں کو معاشی، اخلاق اور سیاسی برتری حاصل ہوئی۔ سبط حسن مزید لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت کی تحریک مزید علاقوں میں پھیلتی چلی گئی اور زمینداروں کے لیے کسانوں پر ہاتھ اٹھانا مشکل ہوگیا۔ تاہم نئے گورنر اعظم خان نے آتے ہی شاہ عنایت اور ان کے ساتھیوں کو تنگ کرنا شروع کیا۔ انھوں نے زمینداروں، وڈیروں، پیروں اور میروں کے اکسانے پر مغل بادشاہ کو تحریری شکایت کی کہ شاہ عنایت بغاوت پر آمادہ ہے۔ انھوں نے مغل بادشاہ سے شاہ عنایت اور اس کی کسان تحریک کی سرکوبی کی اجازت حاصل کرلی۔

شاہ عنایت صلح پسند بزرگ تھے اور وہ خون خرابہ نہیں چاہتے تھے، جب کہ جھوک کے کامریڈوں کے پاس اسلحہ بھی نہ تھا۔ شاہی لشکر 12 اکتوبر 1717 کو جھوک شریف پر حملہ آور ہوا۔ شاہی فوج سے زیادہ خدایار خان (میاں یار محمد کلہوڑو) کی فوج بڑی تھی۔ یار محمد کلہوڑو نے جو خط اپنے بیٹے کو میدان جنگ سے لکھا ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ جھوک کے کامریڈوں / فقیروں کی تعداد ستر ہ سو تھی جب کہ مغل حکمرانوں کی فوج بڑی تعداد میں تھی جو ساحلی پٹی سے لے کر ٹھٹھ شہر اور جھوک تک چونٹیوں کی طرح پھیلی ہوئی تھی۔

بارہ اکتوبر 1717 سے سات جنوری 1718 تک مسلسل چار ماہ تک گھمسان کی جنگ جاری رہی جس کے دوران شاہ عنایت کے کمانڈر قاسم پنھور نے گوریلا جنگ کی حکمت عملی اختیار کی جو ان کی موت کے بعد ان کی جواں سال صاحبزادی کمانڈر صغری پنھور نے جاری رکھی۔

گوریلا حملوں نے شاہی لشکر کے اوسان خطا کردیے اور جب چار ماہ تک جنگ کا کوئی نتیجہ نہ نکلا تو مایوس دشمن قرآن پاک سروں پر اٹھا کر جھوک کے قلعے کی طرف روانہ ہوئے۔ دشمن کو سب سے زیادہ حیرت اس بات پر تھی کہ چار ماہ کے گھیرا اور مسلسل جنگ کے باوجود جھوک میں کھانے پینے کی اشیا کی نہ تو قلت پیدا ہوئی اور نہ ہی کوئی ایک بھی مکین بھوک سے مرا۔ اس سے بھی زیادہ حیران کن بات یہ تھی کہ شاہ عنایت کا کوئی ایک بھی کامریڈ نہ تو غدار ہوا اور نہ ہی جاسوسی کی۔ دشمن کو پورا یقین تھا کہ صوفی شاہ عنایت قرآن کو ہر صورت مان سمان دیں گے اور ایسا ہی ہوا۔ دھوکہ باز دشمن امن مذاکرات کے نام پر یار محمد کلہوڑو کی فوج کے کمانڈر میر شہداد خان ٹالپر کی قیادت میں صوفی شاہ عنایت شہید کے پاس پہنچے۔

اب شاہ عنایت کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ قرآن پاک پر اعتماد نہ کریں حالانکہ وہ بھانپ گئے تھے کہ ان کے ساتھ دھوکہ ہو رہا ہے۔ اس طرح دھوکہ باز مذاکرات کی آڑ میں شاہ عنایت، ان کے بھائی شاہ رحمت اللہ، بھتیجے محمد یوسف سمیت 25 چیدہ کامریڈ ٹھٹھ کے مغل گورنر اعظم خان کے پاس مذاکرات کرنے کے لیے ان کے خیمے میں چلے گئے۔

سبط حسن لکھتے ہیں یہ مذاکراتی وفد جب نواب اعظم خان کے خیمے میں پہنچا تو ان سب کو گرفتار کرکے ہتھکڑیاں اور بیڑیاں پہنائی گئیں، جب کہ ڈاکٹر محمد علی مانجھی لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت اور ان کے رفقا کو ملاؤں سے فتوے لے کر موت کی سزا سنادی گئی۔ جب کہ شاہ عنایت کے لیے سب سے تکلیف دہ لمحہ وہ تھا جب ان کے سامنے ان کے بھائی شاہ رحمت اللہ اور بھتیجے و داماد محمد یوسف کے سر قلم کردیے گئے۔ اس موقع پر انھوں نے یہ شعر پڑھا کہ۔

سر در قدم یار فدا شد چہ بجا شد
این بار گران بود ادا شد کہ بجا شد

اس کا مطلب ہے کہ حق کی راہ میں سر قربان کرنے سے زندگی کا بنیادی مقصد پورا کرنے کا ذمہ ادا ہو جاتا ہے۔ بقول ڈاکٹر شاہ محمد مری شاہ عنایت شہید کی فکر آج بھی قابل عمل ہے۔ ان کا فکر و عمل ہر دور کی فکر ہے۔ یہ 17 صفر 1130ھ (7 جنوری

انصاف

رضوان احمد گورایا

اسلامی دور کا نظام عدل و انصاف قرآن پاک کے احکام اور سنت نبی کا ذریعہ انصاف تھے

انصاف کے اردو معنی عدل، فیصلہ اور برابری ہیں کسی معاملے کا غیر جانبداری سے فیصلہ حقیقت پسندی، عدل و داد مجازاحق واجبی حقوق مجازا قانون۔ تاریخ کا پہلا تحریری انصاف اور قانون کا نظام میسو پوٹیمیا موجودہ عراق میں درج کیا گیا جس میں سلطنت سومر کا قانون اور بعد میں ہومورابی کا ضابطہ شامل ہیں۔

دنیا کے قدیم ترین قانونی نظام میں نا مموکا ضابطہ تھا، یہ اقوام عالم کا سب سے پہلا تحریری قانون ہے جو مٹی کی تختیوں پر تقریباً 2100 قبل مسیح سومر کے شہر میں لکھا گیا۔ اسی طرح ہومو رابی کا ضابطہ تقریباً 1750 قبل مسیح بابل کے بادشاہ ہومورابی نے جاری کیا جس میں 282 قوانین اور انصاف کے اصول درج تھے۔

اسلام میں انصاف کا پہلا باقاعدہ نظام حضور محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دور میں قائم ہوا جس کی بنیاد قرآن مجید کی تعلیمات، مساوات اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلوں پر تھی، اس کا عملی مظاہرہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق کے دور خلافت میں عدلیہ کو حکومت سے الگ کرنے اور باقاعدہ قاضی مقرر کرنے سے سامنے آیا۔

اسلامی دور کا نظام عدل و انصاف قرآن پاک کے احکام اور سنت نبی کا ذریعہ انصاف تھے۔ عدالتیں حکومت کے اثر سے آزاد تھیں اور قانون سب کے لیے یکساں تھا، کمزور اور طاقتور کے لیے ایک جیسا قانون کا نظام تھا، فاروقی نظام عدل میں قاضیوں کا تقرر سخت شرائط پر مشتمل تھا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں عدالتوں کو الگ کیا گیا تھا اور شہروں میں باقاعدہ قاضی مقرر کیے گئے، ججوں کے لیے سخت شرائط مقرر کی گئیں جن میں تقویٰ، بلند کردار اور قانون کی سمجھ شامل تھی۔

اس دور میں خلیفہ وقت بھی رعایا اور عدالت کو جواب دہ تھے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نظام عدل و انصاف، تاریخ اسلام اور اقوام عالم کا ایسا روشن باب ہے جو مساوات، قانون کی حکمرانی، حکمران اور عوام کے یکساں احتساب کی عظیم مثال پیش کرتا ہے، آپ کا یہ زریں اصول کے کفر کا نظام تو چل سکتا ہے لیکن ظلم کا نظام نہیں چل سکتا، عادلانہ حکومت کی بنیاد ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت میں قانون سب کے لیے یکساں تھا۔ عدالت کے سامنے خلیفہ اور ایک عام شہری کا درجہ برابر تھا۔ ہم اپنے ملک کے نظام عدل و انصاف کا جائزہ لیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ پاکستان کا عدالتی نظام سپریم کورٹ، ہائی کورٹس اور ماتحت عدالتوں پر مشتمل ایک متوازن اور مربوط نظام ہے۔ یہ نظام آئین پاکستان کے تحت ملک میں قانون کی بالادستی اور عوام الناس کو انصاف فراہم کرنے کا ذمے دار ہے۔ پاکستان کی سب سے بڑی عدالت عدالت عظمیٰ ہے جو آئینی تشریح اور اپیلوں کا آخری فورم ہے، اسی طرح وفاقی شرعی عدالت ہے جو یہ دیکھتی ہے کہ ملکی قوانین اسلامی اصولوں کے مطابق ہیں یا نہیں؟ اسی طرح ہر صوبے اور وفاقی دارالحکومت میں ایک ہائی کورٹ موجود ہے جو ماتحت عدالتوں کی نگرانی کرتی ہے۔

ماتحت عدلیہ میں سیشن عدالتیں آتی ہیں جو ضلعی سطح پر فوجداری اور دیوانی مقدمات کی سماعت کرتی ہیں۔ اسی طرح مجسٹریٹ اور سول عدالتیں روزمرہ کے چھوٹے دیوانی اور فوجداری تنازعات کو حل کرنے کے لیے تحصیل و ضلعی سطح پر قائم ہیں۔ عدل و انصاف کا مختصر حوالہ دینے کا مقصد یہاں پر یہ ہے کہ کیا آج پاکستان میں عام شہری کمزور شخص کو حقیقی انصاف ملتا ہے یا نہیں؟ بدقسمتی سے ہمارا عدالتی نظام عوام کو انصاف دینے میں ناکام ثابت ہوا ہے اور یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ یہاں پر کمزور مظلوم کو انصاف نہیں ملتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ بعض اوقات عدالتیں اپنے دائرہ اختیار سے باہر نکل کر آئین کے خلاف عوامل میں پیش پیش رہی ہیں۔ ملک خداداد پر آمریت اور جمہوریت دونوں نظاموں نے راج کیا ہے۔

یہ دیکھنے میں بھی آیا ہے کہ آمریت کے زمانے میں عدالتیں آمریت کے سامنے بے بس ہو کر آئین کی پاسداری نہیں کرتیں، عدالتوں میں پینڈنگ کیس کئی کئی سالوں سے فائلوں میں بند ہیں جن کا آج تک فیصلہ نہیں ہوسکا۔

سابقہ وزیراعظم اور بانی پیپلز پارٹی ذوالفقار علی بھٹو کو عدالت نے پھانسی دی اور کئی دہائیوں کے بعد عدالت نے اپنے ہی دیے گئے فیصلے پر نظر ثانی کی اور کہا کہ یہ عدالتی قتل تھا۔ سابقہ وزیراعظم لیاقت علی خان کے قاتلوں کا آج تک نہیں پتہ چلا۔ سابقہ وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے قاتل بھی آج آزاد گھوم رہے ہیں۔

بدقسمتی سے ہمارا سارا معاشی نظام سود پر قائم دائم ہے تو کیا عدالت نے اس پر کوئی ایکشن لیا؟ یہ تو ایک غیر اسلامی عمل ہے۔ ہمارا نظام عدل و انصاف مفلوج ہو کر رہ گیا ہے، جس ملک کے بنانے میں ہمارے سیاسی اکابرین نے انتھک محنت و جدوجہد و قربانیاں دیں۔ درحقیقت ایک ملک میں دو ملک ہیں ایک اشرافیہ کا اور ایک غریب کا۔

پاکستان میں عوام کو نہ معاشی حقوق حاصل ہیں نہ آئینی حقوق حاصل ہیں۔ صاحبان اختیار سب چیزوں کو دیکھ رہے ہیں ملک تباہی کے دہانے پہ کھڑا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے فیصلے لیں۔

ایسا نہیں ہے کہ ہمارے نظام عدل میں صرف خامیاں ہی ہیں۔ میں کسی پر تنقید نہیں کر رہا، ایک عام شہری ہونے کی حیثیت سے بس یہ سوال پوچھ رہا ہوں کیا انصاف پر بھی اس ملک میں امیروں کا حق ہے، غریبوں کو انصاف نہیں ملتا۔

مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کے ساتھ اس ملک میں کیا سلوک کیا گیا؟ تاریخ اس بات کی گواہ ہے۔ خدارا پاکستان پر رحم کریں اور غریب کو جینے دیں۔ ایک عام شہری کی زندگی اجیرن بن چکی ہے، دو وقت کی روٹی کھانے کے پیسے نہیں ہیں غریب کے جیب میں۔ اچھی تعلیم، روزگار، صحت یہ ہمارا آئینی حق ہے لیکن بدقسمتی سے تمام سیاسی جماعتوں نے عوام کے دیے گئے ووٹ کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے اپنی جیبیں بھری ہیں۔

میری درخواست ہے کہ عدلیہ اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرے۔ عدلیہ ملک کے حالات سے ناواقف نہیں۔ خدارا، سیاست دانوں کو غلط فیصلوں سے روکیں۔ اہل دانش کی بھی یہ ذمے داری ہے کہ وہ عوام الناس میں شعوری تحریک کا آغاز کریں، جو آگے چل کر معاشی آزادی کی تحریک میں تبدیل ہو، بیرونی ممالک میں اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ زیادتی ظلم یا جبر کرتا ہے تو وہ اسے کہتا ہے کہ میں تمہیں عدالت میں دیکھوں گا، ملوں گا اور یہاں پاکستان میں اس کا الٹ ہے جو مظلوم ہوتا ہے، وہ ظالم سے کہتا ہے کہ میں تم سے انصاف آخرت والے دن لوں گا۔

عدالتوں میں کچھ کیس تو ایسے ہیں کہ جنھوں نے یا جن پر وہ کیس فائل کیے گئے وہ لوگ اب اس دنیا میں ہی نہیں ہے، لہٰذا وکلا اور معزز جج صاحبان سے عوام یہ بھرپور مطالبہ کرتے ہیں کہ

بقیہ 1

سے بڑی عسکری طاقت استعمال کرنے کیلئے مکمل طور پر تیار تھا لیکن ایران اور خطے کے دیگر ممالک کی درخواست پر حملہ روکنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اگر تیزی سے معاہدہ ممکن ہوا تو حملہ نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ اسرائیل بھی اس فیصلے میں امریکا کے ساتھ شامل ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ مجوزہ معاہدے میں آبنائے ہرمز کو فوری، مکمل اور مستقل طور پر کھولنا اور ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق خدشات کا خاتمہ شامل ہے۔ قبل ازیں سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس دوران سعودی ولی عہد نے ایران پر امریکا کی جانب سے بڑے حملوں کے منصوبے پر تشویش کا اظہار کیا۔ محمد بن سلمان نے صدر ٹرمپ سے کہا کہ کشیدگی میں کمی لائیں، حملوں سے گریز کریں۔ دوسری جانب عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق قطر، امارات، ترکیے اور پاکستان بھی امریکا پر زور دے رہے ہیں کشیدگی کم کرے، اس حوالے سے قطری ثالثوں نے ایرانی وزیر خارجہ، وٹکوف اور عمانی اہلکاروں سے رابطے کیے۔ امریکی میڈیا کے مطابق آبنائے ہرمز کھلوانے کیلئے معاہدہ کرنے کی کوشش میں کچھ پیشرفت ہوئی ہے۔

بقیہ 2

لوگ دہشتگرد نہیں، ان میں اکثریت محب وطن لوگوں کی ہے، وہ خود کو منفی عزائم رکھنے والوں سے الگ کریں اور ہمارے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کریں۔ وفاقی وزیر نے خواجہ آصف کے بیان کو ان کی ذاتی رائے قرار دیتے ہوئے کہا یہ بیان حکومت یا پارٹی کی پالیسی نہیں ہے، معرکہ حق میں بھی راولاکوٹ کے عوام نے پاکستان کے لیے قربانیاں دیں، پونچھ کے لوگ سرحدوں کے محافظ اور عزت و احترام کے مستحق ہیں۔

بقیہ 3

مطابق محکمہ پولیس کی جانب سے جاری کیے گئے ہنگامی الرٹ میں تمام اضلاع کے پولیس افسران اور اہلکاروں کو فوری طور پر اپنی اپنی جائے تعیناتی پر پہنچنے، حساس تنصیبات کی حفاظت مزید سخت کرنے اور کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری رکھنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سکیورٹی اقدامات غیر معمولی حد تک بڑھا دیے گئے ہیں۔ شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر چیکنگ کا عمل سخت کر دیا گیا ہے جبکہ اہم شاہراہوں، حساس مقامات اور سرکاری عمارتوں کے اطراف پولیس اور دیگر سکیورٹی اداروں کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ ہنگامی الرٹ کے مطابق بلوچستان صوبائی اسمبلی، بلوچستان سول سیکرٹریٹ، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، گورنر ہاؤس، آئی جی پولیس بلوچستان آفس، سی سی پی او آفس، پولیس ہیڈکوارٹر، ایف سی ہیڈکوارٹر، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی دفاتر، اسپیشل برانچ، سکیورٹی ونگ، ریڈ زون، حساس سرکاری دفاتر، عدالتوں، سرکاری تنصیبات، مواصلاتی مراکز، بجلی و گیس کی تنصیبات، ائیرپورٹ، ریلوے اسٹیشن اور دیگر اہم قومی اثاثوں کی سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے یو این اے کے مطابق تمام پولیس اسٹیشنز کو ہدایت کی گئی ہے کہ نفری میں اضافہ کیا جائے، تھانوں کی داخلی و خارجی نگرانی کو مؤثر بنایا جائے، گشت کے نظام میں اضافہ کیا جائے اور تمام اہلکار مکمل اسلحہ، حفاظتی جیکٹس، ہیلمٹس اور ضروری آلات کے ساتھ ہر وقت الرٹ رہیں پولیس حکام نے تمام ضلعی پولیس افسران، ایس ایس پیز، ایس پیز، ڈی ایس پیز اور ایس ایچ اوز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اپنی حدود میں حساس مقامات کی مسلسل نگرانی کریں، موبائل اور پیدل گشت میں اضافہ کریں، مشتبہ افراد کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی غیر معمولی صورتحال کی فوری اطلاع اعلیٰ حکام کو فراہم کریں یو این اے کے مطابق کہ فرنٹیئر کور (ایف سی)، بلوچستان کانسٹیبلری، لیویز فورس، انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف)، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان رابطوں کو بھی مزید مؤثر بنایا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کی صورت میں فوری اور مشترکہ کارروائی عمل میں لائی جا سکے سکیورٹی ذرائع کے مطابق کوئٹہ کے ریڈ زون، سول سیکرٹریٹ، صوبائی اسمبلی، اہم سرکاری دفاتر، سفارتی تنصیبات، تعلیمی اداروں، ہسپتالوں، تجارتی مراکز اور دیگر حساس مقامات پر چیکنگ کا نظام مزید سخت کر دیا گیا ہے جبکہ گاڑیوں اور مشتبہ افراد کی تلاشی کا عمل بھی بڑھا دیا گیا ہے ذرائع نے بتایا کہ تمام پولیس لائنز، ریزرو فورس اور کوئیک رسپانس یونٹس کو بھی ہائی الرٹ رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں فوری طور پر کارروائی کی جا سکے۔ اسی طرح حساس اضلاع میں اضافی نفری کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری نقل و حرکت سے حتی الامکان گریز کریں، دوران سفر شناختی دستاویزات اپنے پاس رکھیں، سکیورٹی چیکنگ کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک شخص، گاڑی یا سرگرمی کی فوری اطلاع پولیس، ایف سی یا متعلقہ اداروں کو دیں حکام کا کہنا ہے کہ موجودہ سکیورٹی اقدامات عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے احتیاطی تدابیر کے طور پر کیے گئے ہیں۔ شہریوں سے افواہوں پر کان نہ دھرنے، غیر مصدقہ اطلاعات سوشل میڈیا پر شیئر نہ کرنے اور صرف سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی معلومات پر اعتماد کرنے کی بھی اپیل کی گئی ہے جبکہ کوئٹہ شہر کے داخلی و خارجی راستہ سمیت کوئٹہ شہر کے مختلف بازار کی شاہراہوں پر ایف سی کی بھاری نفری تعینات ہے جبکہ پولیس اہلکار اور ایف سی میں ناکے لگا کے اسنیپ چیکنگ شروع کر دی ہے۔

بقیہ 4

راٹھور نے انتخابی عمل کے دوران سکیورٹی کی ناقص صورت حال پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ صدر ریاست چوہدری لطیف اکبر پر حملہ کشمیر میں وقار اور اصول پسندی کی سیاست پر ایک طمانچہ ہے۔ وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والے شر پسند عناصر نے صدر ریاست چوہدری لطیف اکبر پر حملہ کر کے ناقابل برداشت حرکت کی ہے۔

بقیہ 5

مطابق خیبر پختونخوا میں سب سے زیادہ 55 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 26 بچے شامل ہیں جبکہ پنجاب میں 47 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 19 بچے شامل ہیں، جبکہ 295 افراد زخمی ہوئے جن میں 68 بچے بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سندھ میں 5 افراد جاں بحق اور 7 زخمی ہوئے، جاں بحق ہونے والوں میں 2 بچے بھی شامل ہیں۔ بلوچستان میں 8 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ 15 افراد زخمی ہوئے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق پنجاب میں بارشوں سے متاثرہ افراد کے لیے 75 ریلیف کیمپ قائم کیے گئے، جبکہ گرمی کی شدت سے نمٹنے کے لیے 333 ہیٹ ویو کیمپس بھی لگائے گئے جہاں 203,2 افراد کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب میں 4 ریسکیو آپریشنز کے ذریعے 9 افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، جبکہ خیبر پختونخوا میں 2 اور سندھ میں 5 افراد کو ریسکیو کیا گیا

بقیہ 6

گئی، جبکہ پیپلز پارٹی کے امیدوار اپنے اپنے حلقوں میں برتری حاصل کیے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری لطیف اکبر پر حملہ دراصل ریاست کے ایک آئینی منصب پر حملہ ہے۔ سید نیئر حسین بخاری نے مطالبہ کیا کہ قائم مقام آئینی سربراہ پر حملہ کرنے والے عناصر کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور قانون کی مکمل عملداری یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی دباؤ، دھونس اور جبر کے ہتھکنڈوں سے مرعوب ہونے والی جماعت نہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مظفرآباد ڈویژن میں پیپلز پارٹی کے امیدواروں کی متوقع کامیابی کے خوف سے ووٹروں کو حق رائے دہی استعمال کرنے سے روکنے کے لیے مختلف رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں۔ نیئر حسین بخاری نے کہا کہ ووٹ کو عزت دو کا بیانیہ پہلے ہی دفن ہو چکا ہے، عوام کے حق نمائندگی کے لیے جدوجہد کرنے والوں پر حملے دہشت گردانہ ذہنیت کی عکاسی کرتے ہیں، جنہیں فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ انتخابی مہم کے دوران امیدواروں اور ووٹروں کے احترام کو یقینی بنانا جمہوری نظام کا بنیادی تقاضا ہے۔ سید نیئر حسین بخاری نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ ووٹرز کو خوف و ہراس سے آزاد ماحول میں اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی ضمانت فراہم کرے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر الیکشن کمیشن میں درجنوں شکایات پہلے ہی جمع کرا چکی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیف الیکشن کمشنر اپنی آئینی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے مظفرآباد ڈویژن کے تمام حلقوں میں فوری طور پر معمول کی صورتحال بحال کریں تاکہ شفاف، آزاد اور منصفانہ انتخابات یقینی بنائے جا سکیں۔

بقیہ 7

بچے رات بھر شدید تکلیف میں تڑپتا رہا جس کے بعد والدین اسے فوری طور پر اسپنی روڈ پر واقع نئے ٹراما سینٹر لے کر پہنچے۔ ذرائع کے مطابق نئے بننے والے ٹراما سینٹر پہنچنے پر معلوم ہوا کہ وہاں کوئی ایمرجنسی ڈاکٹر موجود ہی نہیں تھا۔ ہسپتال عملے کے مطابق ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر رفیع اللہ غائب تھے اور انہیں آن کال بلانے کی بات کی گئی۔ ڈیوٹی ڈاکٹرز کی غیر موجودگی اور ٹراما سینٹر کے ناقص انتظامات نے محکمہ صحت کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ دوسری جانب ٹراما سینٹر کی بدانتظامی اور غفلت کی خبر کوریج کرنے کے لیے پہنچنے والے میڈیا نمائندوں کے ساتھ عملے نے بدتمیزی کی اور انہیں اندر جانے سے روک دیا تاکہ ہسپتال میں موجود خامیوں اور غیر حاضر عملے کے راز فاش نہ ہو سکیں۔ متاثرہ بچے کے والدین اور عوامی حلقوں نے بی ایم سی کے غافل عملے اور غیر حاضر ڈاکٹر کے خلاف فوری و سخت ترین قانونی اور محکمانہ کارروائی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ آئندہ ایسے دردناک واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

بقیہ 8

پڑی سے اتارنا ہے۔ سابق چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ نظام کی ناکامی کی وجہ سول و عسکری بیوروکریسی کو سیاسی کردار اور فیصلہ سازی میں غیر معمولی وسعت دینا ہے، اختیارات اسلام آباد میں مرتکز کر کے وفاق کو کمزور کرنا نظام حکمرانی کی ناکامی کی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آمروں کو آئین میں ترامیم کرنے اور اس کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کی اجازت دینا اس کی وجہ ہے۔

بقیہ 9

رکھتے ہوئے پولنگ کے وقت میں ایک گھنٹے کی توسیع کی گئی۔ عملہ نہ پہنچنے پر مظفرآباد ڈویژن کے حلقہ ایل اے 27 کے تمام 196 پولنگ اسٹیشنوں پر انتخابات ملتوی کر دیے گئے، موسم کی خرابی اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث پولنگ کا سامان نہیں پہنچ سکا۔ پولیس کے مطابق وادی نیلم، آزاد کشمیر میں ووٹ ڈال کر واپس آنیوالی گاڑی بجلی کی تار سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں کرنٹ لگنے سے 8 افراد زخمی ہو گئے، زخمیوں میں 7 خواتین اور ایک ڈرائیور شامل ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ میونسپل کمیٹی اٹھمقام کے وارڈ لالہ میں پیش آیا، تمام زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال اٹھمقام منتقل کر دیا گیا۔ دوسری جانب چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل نے مظفرآباد میں پولنگ اسٹیشن کا دورہ کیا اور اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی کے دباؤ میں کام نہیں کریں گے، ہر بات ہر کسی کی مانی نہیں جاتی، قانون کے مطابق کام کریں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق آزاد کشمیر حلقہ ایل اے 31 میں تصادم سے پیپلز پارٹی کا ایک کارکن مشتاق شاہ جاں بحق ہو گیا جبکہ حلقہ کھاوڑہ میں رکن قومی اسمبلی صلاح الدین جونیجو بازو میں گولی لگنے سے زخمی ہو گئے۔ پیپلز پارٹی کے مطابق رکن قومی اسمبلی صلاح الدین جونیجو کو مقامی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، صلاح الدین جونیجو این اے 210 سانگھڑ تو پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی ہیں۔

بقیہ 10

خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ اطلاع ملتے ہی پولیس اور متعلقہ اداروں کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا یو این اے کے مطابق واقعہ سیٹلائٹ ٹاؤن کے ایک رہائشی علاقے میں پیش آیا، جہاں نامعلوم افراد نے نوجوان پر اچانک حملہ کیا۔ حملہ آوروں نے مبینہ طور پر ہتھوڑے سے اس کے سر پر متعدد وار کیے، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی نوجوان کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کرنے کی کوشش کی گئی، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے کر شواہد جمع کیے۔ فرانزک شواہد کے حصول کے لیے متعلقہ ٹیموں کو بھی طلب کیا گیا تاکہ واقعے کی نوعیت اور حملہ آوروں کی شناخت میں مدد مل سکے۔ پولیس نے مقتول کی لاش ضروری قانونی کارروائی کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے ہسپتال منتقل کر دی ذرائع کا کہنا ہے کہ تفتیشی حکام قتل کے محرکات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں، جن میں ذاتی دشمنی، لین دین، پرانی رنجش یا دیگر ممکنہ وجوہات بھی شامل ہیں۔ جائے وقوعہ اور اطراف میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ عینی شاہدین اور مقامی افراد کے بیانات بھی قلمبند کیے جا رہے ہیں پولیس حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپوں اور انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کارروائی کا عمل جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد قانون کے کٹہرے میں لانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی دوسری جانب واقعے کی خبر پھیلتے ہی مقتول کے اہل خانہ اور عزیز و اقارب ہسپتال پہنچ گئے، جہاں غم و اندوہ کی فضا قائم رہی۔ اہل علاقہ نے بڑھتے ہوئے جرائم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں آخری اطلاعات تک پولیس کی جانب سے کسی ملزم کی گرفتاری یا مقتول کی شناخت کے حوالے سے باضابطہ تفصیلات جاری نہیں کی گئی تھیں، جبکہ تحقیقات بدستور جاری ہیں۔

بقیہ 11

کارروائی سے آگاہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا کہ یہ 25 شکایات پولنگ کے دوران مختلف انتخابی بے ضابطگیوں اور خلاف ورزیوں سے متعلق تھیں جن کی تفصیلات، حوالہ نمبرز اور متعلقہ حلقے الیکشن کمیشن کے ریکارڈ میں موجود ہیں، پیپلز پارٹی کے مطابق شکایات کی سنگینی، تعداد اور مختلف حلقوں تک پھیلے ہوئے معاملات کے پیش نظر الیکشن کمیشن کی جانب سے باضابطہ ردعمل اور کارروائی کی تفصیلات فراہم کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ پیپلز پارٹی نے کہا کہ درخواست ارسال کیے جانے تک الیکشن کمیشن کی جانب سے کسی بھی شکایت پر نہ تحریری جواب موصول ہوا ہے اور نہ ہی یہ بتایا گیا کہ ان شکایات پر کیا کارروائی کی گئی ہے، جس کے باعث ان معاملات پر شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ پیپلز پارٹی نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام 25 شکایات پر فوری طور پر تحریری اسٹیٹس اپ ڈیٹ جاری کی جائے، ہر شکایت کے بارے میں واضح کیا جائے کہ اس پر کیا کارروائی کی گئی ہے جبکہ دوپہر دو

بجے تک تمام معاملات پر باضابطہ تحریری جواب فراہم کیا جائے تاکہ آئندہ کی قانونی اور انتخابی کارروائی کے حوالے سے مناسب فیصلہ کیا جا سکے۔ یہ فالو اپ درخواست پاکستان پیپلز پارٹی آزاد جموں و کشمیر الیکشن سیل کے انچارج عبدالشکور کی جانب سے چیف الیکشن کمشنر کو ارسال کی گئی، جس کی نقول تمام متعلقہ ریٹرننگ آفیسرز، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسرز، چیف سیکرٹری آزاد جموں و کشمیر اور چیف الیکشن کمشنر کے دفتر کو بھی بھجوائی گئی ہیں

بقیہ 12

انتخابات ہوئے جو ہمیں قبول نہ تھے، لیکن تحفظات کے باوجود ہم نے الیکشن میں حصہ لیا۔ قمر زمان کائرہ نے کہا کہ ہماری نشاندہی کے باوجود صدر آزاد کشمیر چوہدری لطیف اکبر پر ان کے حلقے میں قاتلانہ حملہ ہوا، ابھی اطلاع آئی ہے کہ ہمارا ایک کارکن بھی شہید ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آدھے پولنگ اسٹیشنز پر عملہ 11، ساڑھے 11 بجے پہنچا، پھر عملہ آیا تو انہیں ن لیگ والے اپنے ساتھ لے گئے اور ٹھپے لگائے، ایل اے 28 باڑل نقوی کے حلقے کی 3 یونین کونسلز میں سامان ہی نہیں پہنچا۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا ایل اے 27 میں بارشوں کی وجہ سے انتخابات نہیں ہو سکے، اگر یہ انتخاب انعقاد پر ہی متنازع ہو گیا تو نئی حکومت کیا کرے گی، اس وقت ہم ریاست بچانے کی باتیں کر رہے ہیں، ایسے انتخابات سے جو حکومت بنے گی اس کی کیا ساکھ ہو گی، آزاد کشمیر کا یہ الیکشن ہم سے چھینا گیا ہے۔

بقیہ 13

حوالے کرنے کا مطالبہ، انصاف ملنے تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کوئٹہ یو این اے ہنہ اوڑک کے علاقے میں ایک اور نوجوان کی مبینہ شہادت کے بعد صورتحال ایک بار پھر کشیدہ ہو گئی ہے، جہاں اوڑک قبائل نے شدید احتجاج کرتے ہوئے ہنہ تھانہ اور ایف سی ہیڈکوارٹر کے سامنے دھرنا دے دیا ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ اوڑک سے تعلق رکھنے والے نوجوان ریاض کاکڑ کو ولی تنگی ڈیم روڈ کے مقام پر شہید کیا گیا، تاہم واقعے کے کئی گھنٹے گزرنے کے باوجود ان کی لاش ورثا کے حوالے نہیں کی گئی، جس کے باعث عوام میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے احتجاج میں شریک قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور مقامی افراد نے مطالبہ کیا کہ شہید نوجوان کی میت فوری طور پر اہل خانہ کے حوالے کی جائے اور واقعے کی شفاف، غیر جانبدار اور فوری تحقیقات کر کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایسے واقعات سے علاقے میں بے چینی اور خوف کی فضا پیدا ہو رہی ہے، جس کا فوری سدباب ضروری ہے احتجاج کے باعث ہنہ تھانے اور ایف سی ہیڈکوارٹر کے اطراف سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں جبکہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اضافی نفری بھی تعینات کر دی گئی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ ریاض کاکڑ کی لاش تاحال ورثا کے حوالے نہیں کی جا رہی، جس کی وجہ سے خاندان اور قبائلی عمائدین شدید اضطراب میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک میت ورثا کے حوالے نہیں کی جاتی اور واقعے کی شفاف تحقیقات کی یقین دہانی نہیں کرائی جاتی، اس وقت تک احتجاج جاری رہے گا احتجاج کے دوران شرکا نے انصاف کے حق میں نعرے لگائے اور مطالبہ کیا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ قانون کے مطابق تمام معاملات کو شفاف انداز میں نمٹایا جائے تاکہ عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد برقرار رہے آخری اطلاعات موصول ہونے تک ہنہ تھانے اور ایف سی ہیڈکوارٹر کے سامنے احتجاج جاری تھا، جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے اس واقعے کے حوالے سے باضابطہ موقف سامنے نہیں آیا تھا۔ اگر چاہیں تو میں اس خبر کو ٹی وی نیوز پیکج یا اخباری فرنٹ پیج کے انداز میں بھی تیار کر سکتا ہوں۔

بقیہ 14

دریافت کیے۔ محسن نقوی مختلف کاؤنٹرز پر گئے، نادرا عملے سے ملاقات کی اور شہریوں سے ان کے مسائل کے بارے میں پوچھا۔ وزیر داخلہ نے 2 شہریوں کے مسائل بلا تاخیر حل کرنے کے لیے موقع پر ہی احکامات بھی جاری کیے۔ بعض شہریوں نے نادرا سینٹر کے باہر مقرر کردہ پارکنگ فیس سے زائد رقم وصول کیے جانے کی شکایات بھی کیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ ایف آر سی کے ٹریک ریکارڈ تک رسائی کے نظام کو اسٹریم لائن کیا جائے گا، نادرا اسپنسر شملہ پہاڑی پہلے بھی وزٹ کر چکا ہوں، شہریوں کے فیڈ بیک سے خوشی ہوئی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ شہریوں کا اعتماد اور اطمینان ہی کسی ادارے کی کامیابی ہے، چیئرمین نادرا اور ان کی پوری ٹیم کی محنت اور کارکردگی قابل ستائش ہے۔

بقیہ 15

فورسز نے خوارج کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، باجوڑ آپریشنز کے دوران متعدد خوارج کے ہلاک اور زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران دیسی ساختہ بموں کو بھی تباہ کیا۔ ان کارروائیوں میں ڈرون اور کواڈ کاپٹر استعمال کیے گئے

بقیہ 16

افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق مزدوروں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کی ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ سورنج میں کوئلے کی کان میں پیش آنے والا افسوسناک حادثہ انتہائی دلخراش ہے اور قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے جاں بحق مزدوروں کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ وہ غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ کان میں جاری ریسکیو اور امدادی کارروائیاں مؤثر انداز میں جاری رکھی جائیں، زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور کان میں پھنسے تمام مزدوروں تک جلد از جلد رسائی یقینی بنائی جائے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدور ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں، اس لیے ان کی جانوں کے تحفظ کے لیے حفاظتی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد اور مستقل بنیادوں پر مؤثر حفاظتی اقدامات ناگزیر ہیں تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محنت کش طبقہ ملک کی ترقی اور معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے، لہٰذا ان کی جان و مال کا تحفظ حکومت اور متعلقہ اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 17

اسٹیشنز پر پولنگ میں تاخیر ہوئی ہے، ایل اے 31 کے شرکہ کمال باندی میں خواتین کے پولنگ اسٹیشن پر صرف ایک پولیس اہلکار تعینات ہے جبکہ مذکورہ پولنگ اسٹیشن کو پہلے ہی حساس قرار دیا گیا تھا۔ سینیٹر شیری رحمٰن کے مطابق رنگلہ سے ککلیر جانے والی سڑک گزشتہ رات سے بند ہے جس کے باعث ووٹرز کو لے جانے والی 50 سے زائد گاڑیاں راستے میں پھنس گئی ہیں اور ووٹرز اپنے متعلقہ پولنگ اسٹیشنز تک پہنچنے سے قاصر رہے۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ پولنگ میں تاخیر اور دیگر بے ضابطگیوں پر الیکشن کمیشن کو شکایات بھجوا دی ہیں، الیکشن کمیشن متعلقہ پولنگ اسٹیشنز میں فوری تحقیقات کرے اور پولنگ یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ووٹر کو بلا رکاوٹ اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کا موقع ملنا چاہیے، شفاف اور غیر جانبدار انتخابات جمہوریت کی بنیادی ضرورت ہیں، جبکہ ووٹ کے تقدس پر کسی قسم کا سمجھوتہ قبول نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 18

پر موجود پولیس اہلکاروں کو حراست میں لے لیا اور تھانے کے مختلف حصوں سمیت سرکاری ریکارڈ کو آگ لگا دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حملے کے دوران

شہر کے مختلف علاقوں میں سکیورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ اور جھڑپوں کی اطلاعات بھی موصول ہوئیں، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعے کے بعد سکیورٹی فورسز نے فوری طور پر شہر کے مختلف داخلی و خارجی راستوں اور حساس مقامات پر کلیئرنس آپریشن شروع کیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے بعد صورتحال قابو میں ہے، تاہم علاقے میں سرچ اور کلیئرنس سرگرمیاں جاری ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ دوسری جانب، فائرنگ اور دھماکوں کی زد میں آ کر خاران کے کیلنگ علاقے میں رہائشی محبوب احمد ملنگزئی کے گھر کی خواتین اور بچے زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ایم ایس ڈاکٹر مشتاق منعم نوشیروانی اور طبی عملہ انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کر رہا ہے۔ مزید اطلاعات کے مطابق حملہ آوروں نے سٹی پولیس تھانے کے بعد انسداد دہشت گردی محکمہ (سی ٹی ڈی) کے تھانے کو بھی نشانہ بنایا، جہاں عمارت کو شدید نقصان پہنچا اور اسے آگ لگا دی گئی۔ ذرائع کے مطابق تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہنے والی فائرنگ اور دھماکوں کا سلسلہ جاری رہا۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ صورتحال اب قابو میں ہے، جبکہ علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 19

جائے، پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت اور آئینی نظام پر غیر متزلزل یقین رکھتی ہے، انتخابی عمل میں دھونس و دھاندلی کو کسی صورت قبول نہیں کرے گی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے الیکشن سیل کو اب تک 15 سے زائد باضابطہ شکایات موصول ہو چکی ہیں جن میں انتخابی عمل میں سنگین بے ضابطگیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایل اے 27 کے متعدد پولنگ اسٹیشنز پر انتخابی عملہ اور سامان مقررہ وقت پر فراہم نہیں کیا گیا جس سے ووٹنگ کے عمل میں تاخیر ہوئی، اسی طرح ایل اے 28 میں غیر ضروری حیلے بہانوں کے تحت پولنگ ملتوی کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں حلقے پاکستان پیپلز پارٹی کے روایتی طور پر مضبوط گڑھ ہیں اور یہاں انتخابی عمل کو متاثر کرنے کی کوشش اس لیے کی جا رہی ہے تاکہ عوامی مینڈیٹ کو دبایا جا سکے۔ ندیم افضل چن نے کہا کہ حکومت کو الیکشن کے پہلے مرحلے میں 4 حلقوں میں دھاندلی کے واضح ثبوت فراہم کیے جا چکے ہیں اور ان حلقوں میں ری پولنگ کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے تاہم مسلم لیگ (ن) کی جانب سے تاحال کوئی مثبت جواب موصول نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے پہلے مرحلے میں ٹرن آؤٹ 26 فیصد سے تجاوز نہیں کر سکا جو انتخابی عمل پر عوام کے عدم اعتماد کو ظاہر کرتا ہے، ان کے مطابق مرحلہ وار انتخابات کا انعقاد شفافیت کے بجائے ایک ڈرامہ ثابت ہوا ہے جس کا مقصد صرف نتائج کو متاثر کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخابات شفافیت کے تقاضے پورے نہیں کر سکے اور عوامی مینڈیٹ پر کھلا ڈاکہ ڈالا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظفرآباد میں گزشتہ روز تک امن و امان کی مجموعی صورتحال بہتر تھی اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی انتخابی مہم کو بھرپور عوامی حمایت حاصل رہی تاہم موجودہ صورتحال میں تبدیلی کے بعد آزادانہ اور منصفانہ انتخابی عمل کے انعقاد کو یقینی بنانا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سینئر رہنما چوہدری لطیف اکبر پر حملے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں، جس کے باعث انتخابی ماحول میں تشویشناک بگاڑ پیدا ہوا ہے اور عوام میں اضطراب کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ چوہدری لطیف اکبر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ پارٹی کے دیرینہ اور مخلص کارکن ہیں جنہوں نے ہمیشہ نظریاتی بنیادوں پر پارٹی کی خدمت کی ہے۔ عوام نے بھی پہلے سے ہی ان پر اپنے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ووٹ ان کے حق میں فیصلہ کر لیا تھا۔ مرکزی سیکرٹری اطلاعات پی پی پی نے کہا کہ سرگودھا، سیالکوٹ اور منڈی بہاء الدین میں سے بھی متعدد شکایات موصول ہو رہی ہیں، بعض مقامات پر ووٹروں کو مقررہ وقت پر بیلٹ پیپرز فراہم نہیں کیے گئے جس کے باعث عوام کو اپنے حق رائے دہی کے استعمال میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ بعض جگہوں پر انتخابی عمل کو متاثر کرنے کے لیے ووٹروں کو دھمکانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں بیلٹ پیپرز کے غائب ہونے کی اطلاعات ہیں اور انتخابی سامان کی بروقت فراہمی نہ ہونے سے عمل میں تاخیر ہوئی ہے۔ ان تمام واقعات کے باعث انتخابی شفافیت اور غیر جانبداری پر سنگین سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور صاف شفاف انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے اندر دوسرے مرحلے کے انتخابی بائیکاٹ کے حوالے سے بھی مختلف رائے موجود تھیں، تاہم پارٹی کی مرکزی قیادت نے جمہوری اقدار کے تحفظ اور انتخابی عمل کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی صورت میں انتخابات کو متنازع بنانے کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر میں انتخابات کے شفاف اور پرامن انعقاد کے لیے حکومتی اقدامات کی بھرپور حمایت کی اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے خود میدان میں آ کر انتخابی مہم کا آغاز کیا تاکہ عوام کو جمہوری عمل میں بھرپور شرکت کی ترغیب دی جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی الیکشن مہم میں عوام کا پرجوش انداز سامنے آیا جس سے صاف ظاہر ہوا کہ کشمیر کی عوام جمہوریت کو اپنا ووٹ دے چکی ہے۔ ندیم افضل چن نے مطالبہ کیا کہ آزاد کشمیر الیکشن کمیشن فوری اور مؤثر انداز میں اپنا آئینی و قانونی کردار ادا کرے اور آزاد، شفاف و منصفانہ انتخابات کے انعقاد کو ہر صورت یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل میں سامنے آنے والی تمام بے ضابطگیوں اور خلاف ورزیوں کے ٹھوس ثبوت الیکشن کمیشن میں باضابطہ پٹیشن کی صورت میں جمع کرا دیے گئے ہیں، اب الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان شکایات کا فوری نوٹس لے اور ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائے۔ انہوں نے کہا کہ میرپور میں انتخابی عمل کے دوران جو انتظامی غلطیاں اور کوتاہیاں رپورٹ ہوئیں، ان کا اعادہ مظفرآباد میں قطعاً نہ ہونے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افسوسناک بات یہ ہے کہ ایک حلقے میں بیلٹ پیپر پر امیدوار کا نام ہی غلط چھاپ کر سامنے آیا ہے جو انتخابی شفافیت اور کمیشن کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی انتخابات صرف حکومت کے حصول کے لیے نہیں لڑ رہی۔ ہماری بنیادی ترجیح ہے کہ کشمیر میں پائیدار امن قائم ہو اور عوامی مسائل کا حل ووٹ کے ذریعے ممکن لایا جائے نہ کہ دھاندلی اور جبر کے ذریعے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے انتخابات ایک عالمی سطح پر دیکھا جانے والا معاملہ ہیں، اس لیے انتخابی عمل کی شفافیت کو ہر صورت یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جہاں پیپلز پارٹی سیاسی طور پر مضبوط ہے وہیں پر ہی انتخابی بے ضابطگیوں اور انتظامی رکاوٹوں کی شکایات کیوں سامنے آ رہی ہیں؟ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسی مخصوص ایجنڈے کے تحت انتخابی عمل کو متاثر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کسی قسم کا شور و واویلا یا احتجاجی سیاست نہیں کرنا چاہتی، تاہم چند مخصوص قوتیں دانستہ طور پر دھاندلی زدہ انتخابی عمل کے ذریعے نتائج کو اپنے حق میں چرانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آزاد کشمیر کے موجودہ حالات کو دیکھ کر یہ خدشہ پیدا ہو رہا ہے کہ یہاں بھی "الترا فارم 47" والا انتخابی ماڈل بنایا جا رہا ہے، جس میں انتظامی ہیرا پھیری اور جبری مداخلت کے ذریعے عوامی مینڈیٹ کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے دوٹوک موقف اپناتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی

ایسے کسی بھی متنازع اور دھاندلی پر مبنی انتخابی عمل کو کسی صورت تسلیم نہیں کرے گی۔

بقیہ 20

زرک خان مندوخیل نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے مسائل کو متعلقہ فورمز پر مؤثر انداز میں اجاگر کریں اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو فروغ دیا ہے اور ترقی کا سفر بھی اسی ماحول میں ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور بدامنی کے ذریعے بلوچستان کے ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ حکومت، عوام اور سکیورٹی ادارے ایک صفحے پر ہیں اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے مشترکہ اقدامات جاری ہیں۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ باصلاحیت نوجوان ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے متعدد منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ عوامی شکایات کے ازالے، ترقیاتی منصوبوں کی شفاف تکمیل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے اور ان کا ریاستی اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔

بقیہ 21

گیر احتجاج ہو گا۔ اپنے ایک ویڈیو بیان میں حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ نظام چلانے والوں نے اپنی ناکامی کا اعتراف کر لیا، دل بڑا کر کے نیشنل ڈائیلاگ کا آغاز کریں، بانی پی ٹی آئی سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے، عوام کی رائے پر آئندہ کوئی ڈاکہ نہ ڈالنے کا عزم ضروری ہے۔ آئندہ جس کو لوگ چاہیں ووٹ دیں، جس کو چاہیں مسترد کر دیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ترامیم کے ذریعے یرغمال بنائی گئی عدلیہ کو آزاد، ججز کی تعیناتی میرٹ پر کی جائے، انتخابات متناسب نمائندگی کی بنیاد پر کرائے جائیں، ووٹرز افراد کے بجائے پارٹی منشور اور لسٹ دیکھ کر ووٹ دیں۔ موروثی سیاسی نظام کا خاتمہ ہونا چاہیے، جماعتوں میں بھی حقیقی جمہوریت کی ضرورت ہے، بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنایا جائے اور بروقت انتخابات کرائے جائیں، آئین میں بلدیاتی حکومتوں کیلئے واضح چیپٹر شامل کیا جائے۔ حافظ نعیم الرحمان کا مزید کہنا تھا کہ انتظامی بنیادوں پر نئے یونٹس اور صوبوں کی تشکیل پر اتفاق رائے قائم کیا جا سکتا ہے، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور آزاد کشمیر کے مسائل کے حل کے لیے بڑا جرگہ یا قومی کمیشن تشکیل دیا جائے، تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل کانفرنس بلائی جائے۔ معدنیات اور قدرتی وسائل کے لیے جامع قومی پالیسی بنائی جائے، پاک ایران گیس پائپ لائن منصوبے پر فوری کام شروع کیا جائے، انڈسٹری کی ترقی کے لیے بجلی، گیس اور پٹرولیم مصنوعات سستی کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں غریب، مڈل کلاس اور امیر سب کے لیے یکساں نظام قائم کیا جائے، آئندہ اے آئی کا انقلاب ہے، آئی ٹی میں بھی بنیادی مواقع دیے جائیں، پاکستان کے پاس اضافی بجلی ہے، جس کا بوجھ عوام پر کیپسٹی پیمنٹ کی مد میں ڈالا جاتا ہے، بجلی کے لیے کوئی پالیسی نہیں ہے، عوام کی جیب سے چند افراد کو پالا جا رہا ہے۔ بڑے بڑے ڈیٹا سنٹرز بنائے جائیں، اس میں ماہرین کو شامل کریں، زراعت ریڑھ کی ہڈی ہے، جاگیرداری نظام کے خاتمے سے انقلابی اقدام اٹھائیں، کارپوریٹ فارمنگ مسئلے کا حل نہیں، کوآپریٹ فارمنگ مسئلے کا حل ہے، کوآپریٹ فارمنگ میں کاشتکار، کسان، حکومت اور مڈل مین اسٹیک ہولڈرز ہوتے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے مزید کہا کہ کپاس اور گندم کی کاشت کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے، اسپورٹس کے اداروں کو گراس روٹ لیول پر ڈیولپ کیا جائے، تمام اداروں کو آئینی حدود میں رہنا چاہیے، مقابلے کے امتحان کو اردو زبان میں ہونا چاہیے، نیشنل ڈائیلاگ کے ذریعے ہی سسٹم بدل سکتا ہے، ورنہ عوام میں نفرت پھیلے گی۔

بقیہ 22

کے پیش نظر شہریوں نے بروقت اور مفت طبی سہولیات کی فراہمی کو ایک خوش آئند اقدام قرار دیا۔ راولاکوٹ کے شہریوں نے پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے مفت میڈیکل کیمپ کے انعقاد کو بھرپور سراہتے ہوئے کہا کہ یہ انسانی ہمدردی، قومی ذمہ داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے تحت پاک فوج ہر مشکل گھڑی میں کشمیری عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہی ہے۔

بقیہ 23

سپتال روڈ اوتھل میں منعقد کیے گئے فری جنرل سرجیکل میڈیکل کیمپ کے بعد سرجری کے مستحق مریضوں کے مفت آپریشنز کا سلسلہ کامیابی سے جاری ہے۔ مفت آپریشن معروف سرجن ڈاکٹر منظور احمد بلوچ اور ڈاکٹر عبداللہ حسین کی نگرانی میں کیے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر تولا رام لاسی کی خصوصی کاوشوں اور ماہر سرجنز کی پیشہ ورانہ مہارت کے نتیجے میں اب تک مختلف نوعیت کے کامیاب آپریشن کیے جا چکے ہیں۔ عوامی حلقوں نے دیوی بائی خوشحال داس ڈیو آئی ویلفیئر ٹرسٹ اور ڈاکٹر تولا رام لاسی کی فلاحی خدمات کو سراہتے ہوئے اسے ایک قابل تحسین اور مثالی اقدام قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مفت میڈیکل کیمپ کے انعقاد کے بعد ضرورت مند مریضوں کے بلا معاوضہ آپریشنز کا انتظام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ٹرسٹ دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے کے تحت عملی اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر تولا رام لاسی کی کاوشوں سے جدید طبی سہولیات غریب، نادار اور مستحق مریضوں کو ان کے اپنے علاقے میں میسر آ رہی ہیں، جس کے باعث انہیں معیاری علاج کی سہولت حاصل ہو رہی ہے۔ دور دراز علاقوں سے آنے والے مریض بھی ان خدمات سے بھرپور استفادہ کر رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے مزید کہا کہ اس نوعیت کے فلاحی اقدامات معاشرے میں خدمت خلق، انسان دوستی اور ضرورت مند افراد کی مدد کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے دیوی بائی خوشحال داس ڈیو آئی ویلفیئر ٹرسٹ، ڈاکٹر تولا رام لاسی، ڈاکٹر منظور احمد بلوچ اور ڈاکٹر عبداللہ حسین کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی مفت طبی کیمپوں اور بلا معاوضہ آپریشنز کا یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سے مستفید ہو سکیں۔

بقیہ 24

میں مہارت حاصل کر لی تھی۔ ماہرین آثار قدیمہ نے دریائے نیل کے مشرقی کنارے کے قریب ایک 5 ہزار پرانے قبرستان جیسے مقام کو کھود کر نکالا ہے، جہاں 2 مقبروں کی تعمیراتی انداز صدیوں بعد تعمیر ہونے والے اہرام مصر سے کافی ملتا جلتا ہے۔ ان مقبروں کی دیواریں نیچے زیادہ موٹی ہیں اور اوپر جاتے ہوئے بتدریج تنگ ہوتی گئیں، اس ڈیزائن سے ان عمارات کو زیادہ استحکام ملا۔ اسی طرح کی تکنیک کو اہرام کے زینوں جیسے اہرام اور دیگر بڑے اہرام کی تعمیر کے لیے بھی استعمال کیا گیا۔ محققین نے پتھروں اور لکڑی کی کٹائی کے قدیم طریقہ کار کے شواہد بھی دریافت کیے جن کو مقبروں کی تعمیر کے لیے استعمال کیا گیا۔ یہ مقبرے مصر کے علاقے جبل الطیارہ میں دریافت ہوئے جہاں ہزاروں سال سے لوگوں کی تدفین کی جا رہی ہے۔ ان مقبروں کا انداز مصر کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ابیدوس کے بادشاہوں کے مقبروں

[illegible]